...وں کا حکیم یا لیڈی ڈاکٹر

...کی جا رہی تھی۔ کہ عورتوں کے جملہ امراض و معالجات پر ایسے عام فہم انداز اور
...جائے۔ جو کہ اطبا کے علاوہ عام اُردو خواں احباب کے لئے بھی مفید
...اس سے استفادہ کر سکے چنانچہ **مولینا حکیم عبدالمجید صاحب**
...توں کا حکیم" نامی کتاب لکھنا شروع کی تھی۔ جو بفضلہ

...۔ چونکہ یہ کتاب بے شمار عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی
...۔ کہ اُردو زبان میں ایسی جامع اور کامل و مکمل
...زند منافع... رہادی ہو۔ اور جس سے
...کے تحت کئی فصلیں
...کے اسباب
...ڈاکٹری۔ آیورویدک
...سے صرف

...مقبول عام کتاب ہے... کہ پہلا ایڈیشن چھپتے ہی ہاتھوں ہاتھ...
...سے بھی زیادہ چھ کر شائع ہوا ہے
...ایک ایسی مختصر مگر جامع جیبی کتاب ہے۔ جو ...
...امراض کے اسباب۔ اُن کی علامات اور...
...عنوانات کے ماتحت ہر بیماری کے مجرب...
...آپ کو کہیں اور نہ ملیں گے۔
...ایک ایسی کتاب ہے جس میں ایک ہزار سے زائد یونانی اور... نسخے درج...
...علاج کرنا چاہیں یا ڈاکٹری سے مستفید ہونا چاہیں۔ تو ایک ہی کتاب سے دونوں...
...ملک کے مشہور طبیبوں اور تجربہ کار لوگوں کا یہ بیان ہے۔ کہ ہر لکھے پڑھے گھر میں...
...ہے جیبی حکیم کا ایک ایک نسخہ یقیناً سو سو روپے کا ہے۔ جو سالہا سال کے تجربہ کے...

...کتاب... شہروں اور قصبوں میں رہنے والوں کے لئے مستقل حکیم اور ڈاکٹر کا کام دیتی ہے
...بالخصوص مساجد و مدرسین کیلئے از حد مفید کتاب ہے
...اٹھانا چاہئے جیبی حکیم کیا ہے۔ گویا دریا...
...چھپائی... جلد... قیمت...

...امراض... کی تشریح... ہر مرض کے متعلق...

بچوں کا حکیم یا ... بی ...

یہ کتاب صرف بچوں کے امراض و معالجات پر لکھی گئی ہے۔ کیونکہ ہما

و بچوں کے علاج میں دسترس رکھتے ہوں یہی وجہ ہے کہ ہر

انتقال کر جاتے ہیں۔ اس لئے ضرورت اور اشد ضر

کتاب لکھی جاتی۔ جو حکماء کے علاوہ عوام کے لئے

عبد المجید صاحب ایڈیٹر طبی میگزین

"جے طبی کارخانہ سہمدہ" نے زیر نگرانی

کیں

کہ آج تک ہمن

اس کے

دلی کے۔

غذائیں تیار

اور اسکی

کمل

جیبی حکیم یا پاکٹ ڈاکٹر

یہ وہ شہرہ آفاق اور مقبول عام کتاب ہے جس نے طبی دنیا میں تہلکہ ڈال دیا ہے۔ اور جس کی قبولیت کا یہ عالم ہے۔ کہ پہلا اڈیشن چھپتے ہی ہاتھوں ہاتھ نکل چکا ہے۔ اب دوسرا اڈیشن مزید اضافات کے ساتھ پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر شائع ہوا ہے۔

جیبی حکیم۔ ایک ایسی مختصر مگر جامع طبی کتاب ہے۔ جو سر سے پاؤں تک کے تمام امراض پر حاوی ہے۔ اور جس میں جملہ امراض کے اسباب اُن کی علامات اور تشخیص پر نہایت شرح وبسط سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور پانچ سو عنوانات کے ماتحت ہر بیماری کے مجرب سے مجرب یونانی اور ڈاکٹری نسخے لکھے گئے ہیں۔ جو یقیناً آپ کو کہیں اور نہ ملیں گے۔

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے جس میں ایک ہزار سے زائد یونانی اور ڈاکٹری نسخے درج ہیں۔ تاکہ اگر آپ دیسی علاج کرنا چاہیں یا ڈاکٹری سے مستفید ہونا چاہیں۔ تو ایک ہی کتاب سے دونوں فائدے حاصل کر سکیں۔ ملک کے مشہور طبیبوں اور تجربہ کار لوگوں کا یہ بیان ہے۔ کہ ہر لکھے پڑھے گھر میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ جیبی حکیم کا ایک ایک نسخہ یقیناً سو سو روپے کا ہے۔ جو سالہا سال کے تجربہ کے بعد جمع کیا گیا ہے۔

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے۔ جو دیہات اور قصبات میں رہنے والوں کے لئے مستقل حکیم اور ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔ اور ہر اردو خوان اس کے مطالعہ سے اچھا خاصہ حکیم بن سکتا ہے۔ خصوصاً ائمہ مساجد و مدرسین کیلئے از حد مفید کتاب ہے۔ اُن تمام لکھے پڑھے لوگوں کو جنہیں عوام سے سابقہ پڑتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جیبی حکیم کیا ہے۔ گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ جو ہر کسی کے لئے یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ جلد مجلد ہر ایک پارچہ۔ قیمت جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible]

پانچ ہزار مجربات

اس کتاب میں [illegible] تمام امراض انسانی کی تشریح۔ ہر ہر مرض کے متعلق سہل الحصول ادویہ سے الا عجب مجرب نسخہ جات تمام قدیم و جدید کتابوں کی سو دو سو سے قریب [illegible] اور مشہور [illegible] بڑی محنت کر کے حاصل کر کے جمع کئے گئے ہیں۔ طب یونانی کے علاوہ ویدک ہومیو پیتھی کے مجربات اور سینکڑوں فقیروں کے بڑی احتیاط سے جمع کئے گئے ہیں۔ [illegible] کی بہترین کتاب اور طبی دنیا میں اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ قیمت جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible] محصول ڈاک [illegible]

پانچسو جڑی بوٹیاں

جلد اول میں مندرجہ ذیل نسخہ جات خاص طور پر قابل دید ہیں

دردِ سر شقیقہ ، رد نا آئے ختم ہوجائے اسی نسخہ پر بولا جاتا ہے

اکسیرِ خارش خارش خواہ کتنی پرانی ہو کتنی بگڑ چکی ہو اسکے لئے اکسیر ہے

اکسیرِ معدہ سو فیصدی مفید اور کامیاب نسخہ بہترین چیز ہے

کھانسی خواہ کتنی بڑھ چکی ہو دنوں میں آرام ہوگا۔

قوت افزا۔ قوت باہ کے لئے بوڑھوں کی جان کم خرچ بالا نشین

اکسیر سوزاک اگر کسی دوائی سے آرام نہ ہو تو یہ استعمال کیجئے

اکسیر آتشک ہر قسم کا آتشک دنوں میں دور ہوگا۔

جریان احتلام کیلئے ایسے آسان نسخے کہ خود بخود سپ کا کام دیں

طلائے عجیب ہینگ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے کا صحیح مصداق

مرگی دور مرگی جیسا مہلک مرض پہلی ہی خوراک سے دور ہوگا۔

بخار کا ٹوٹکہ ہر قسم کے بخاروں کا فوری علاج۔ راز کی بات

دردِ گُردہ ٹوٹکہ کہتے ہیں وہ مرض کہلاتا ہے مگر یہ غلط ہے تجربہ شدہ ہے

کھانسی کیسی ہی پرانی ہو پہلی ہی خوراک سے ورنہ دوسری سے تو یقیناً

اکسیر نزلہ زکام۔ واقعی اکسیر چیز ہے۔ منٹوں میں فائدہ نظر آئیگا۔

قبض کشا قبض ام الامراض ہے اسکا علاج بوٹی ہے،

بواسیر بادی ہو یا خونی دونوں دور ہوجاتے ہیں کیے ٹیسٹنگ

مرہم پانچسو جڑی بوٹی کا ہر ایک کے لئے جادو ہے

روغن عجیب کی مالش سے ہر قسم کا درد دور ہوجاتا ہے

سرمہ آنکھوں کے ہر قسم کا واحد علاج بناؤ اور آنکھوں کے ہر نور ہوجاؤ

ہر ڈاکٹر کا پہلا فائدہ دانتوں کی صفائی اور مضبوطی کیلئے منجن

سوان دندان منجن صرف بیس نسخے لکھے گئے ہیں اس [illegible]

[illegible] ہیں۔ اور ایک سے ایک بڑھ کر

ساڑھے سات سو

مجربات کا مجموعہ

پانچسو جڑی بوٹیاں جلد اول

طبی دنیا میں یہ خبر نہایت مسرت و انبساط سے سُنی جائے گی کہ پانچسو جڑی بوٹیاں نامی کتاب کی جلد اول تیار ہو گئی ہے۔ یہ کتاب چونکہ بالکل ایک نئی طرز اور نئے اسلوب پر لکھی گئی ہے۔ اس لئے ہر شخص اس سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے پہلی جلد میں صرف اُن بوٹیوں کا تذکرہ ہے جو ہر جگہ باسانی مل سکتی ہیں۔ اور بچے بوڑھے چھوٹے بڑے سب انہیں جانتے ہیں۔ اور پہچانتے ہیں۔ ان بوٹیوں کے ایک ایک اجزا پھل پھول پتہ چھلکا تنہ۔ جڑ وغیرہ کا الگ الگ تفصیلی بیان۔ ان کے فوائد و خواص مجربات اس شرح اور تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ کہ باید و شاید ساڑھے سات سو مجربات نمبروار تفصیل مرض معہ تشریح و تشخیص درج ہیں۔ جو حسب ذیل امراض کے لئے تیر بہدف ثابت ہوچکے ہیں۔

دردِ سر، دمہ۔ کھانسی۔ جذام۔ زکام۔ نزلہ۔ خارش ہیضہ۔ طاعون۔ داد۔ چنبل۔ خنازیر۔ مرگی آتشک۔ سوزاک۔ پیچش۔ بخار۔ سیلان۔ جریان احتلام۔ باہ۔ امساک۔ ضعف بصر۔ پھولا۔ جالا [illegible] گردہ۔ تا[illegible] فالج۔ لقوہ۔ یرقان۔ دردِ گوش۔ درد [illegible] دردِ گردہ۔ سوکھا مسان۔ نکسیر [illegible] نمونیا۔ نامردی و کمزوری وغیرہ وغیرہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ ضخامت ۲۰۰ صفحہ

قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک۔

علیحدہ کر کے پھینک دیں۔ اور پیندے میں خاکستر چرچٹہ (چچڑہ کنڈا کی راکھ) نصف بچھا کر اوپر ٹکیہ رکھ کر اس کے اوپر باقی خاکستر خوب دبا کر ڈال دیں۔ اور اسے چولہے پر چڑھا کر نیچے ہلکی ہلکی دو چوبہ آگ جلانا شروع کر دیں۔ مگر آگ متواتر ایک جیسی رہنی چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ کبھی تو آگ بہت تیز ہو جائے اور کبھی بالکل مدہم پڑ جائے۔ آٹھ پہر کے بعد آگ بجھا دیں۔ اور جب راکھ بالکل سرد ہو جائے تو احتیاط کے ساتھ اس میں سے ہڑتال جو کشتہ ہو کر سفید اور شگفتہ ہو گئی ہوگی۔ نکال لیں۔ اور باریک کر کے شیشی میں ڈال دیں۔

مقدار خوراک:۔ دو چاول، اور زیادہ سے زیادہ نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب بالائی، مکھن، منقہ وغیرہ۔

افعال و منافع ضعف باہ اور پرانے بخاروں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دمہ۔ جیسے موذی اور ہٹیلے مرض کا قلع قمع کرتی ہے۔ بلغمی کھانسی کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔ بڑھاپے میں قوتوں کو بحال رکھتی ہے۔ تمام اعصاب اور عضلات کو طاقت بخشتی ہے۔ اور بدن میں گوشت اور خون بھرتی ہے۔

تمت

طبی گائیڈ

یہ طبی دنیا کے ایک نیا شاہکار ہے جس میں تمام رائج الوقت طریقہائے علاج یونانی آیورویدک ایلوپیتھی ہومیوپیتھی اکسیر پیتھی بکرامو پیتھی بایوکیمک یعنی بارہ اکسیر علاج بذریعہ انجکشن کشتہ جات جڑی بوٹی وغیرہ پر نہ صرف سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ بلکہ ان سب طبوں کی ابتدائی کیفیت ان کی پوری تاریخ ہر ایک کی ترقی کے ذرائع و اسباب ان کے اصول علاج طریقہائے تشخیص ہر مرض کے جدا جدا باب پھر سب کے خاص خاص مجربات اس خوبی سے قلمبند کئے گئے ہیں کہ باید و شاید اس موضوع پر اردو زبان میں یقیناً آج تک کوئی کتاب مدون نہیں ہوئی۔ جس سے ڈاکٹر حکیم اور وید اور سنیاسی یکجا فائدہ اٹھاتے اور ایک دوسرے سے باہم مانوس ہوتے۔ اور ان کے دلوں میں جو باہمی ایک دوسرے کے متعلق منافرت مخاصمت اور رقابت پیدا ہو چکی ہے۔ وہ دور ہو جاتی۔

یہ کتاب جملہ ماہرین فن کو ایک دوسرے سے قریب لاتی ہے۔ اور دوسروں کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع بہم پہنچاتی ہے بالخصوص اطبائے یونانی کے لئے تو مشعل راہ ہے۔ جن کے لئے فی زمانہ تمام طبوں سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے جو احباب علم طب کچھ بھی ذوق رکھتے ہوں۔ وہ ہماری سفارش پر اس کا ضرور مطالعہ کریں۔ انشاء اللہ نہایت محظوظ و مسرور ہوں گے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ عمدہ ضخامت ۲۲۸ صفحہ قیمت مجلد سنہری ؏ محصولڈاک ۶ ؍ بذمہ خریدار

[illegible] بلغ گڑھ [illegible]

اسی طرح کپڑ مٹی کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید نہایت نفیس کشتہ برآمد ہوگا۔ اسے خوب باریک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی کسی مناسب زبان (بدرقہ) کے ساتھ دیا کریں۔

افعال و منافع تپ بلغمی کے لیے خصوصاً مفید ہے۔ دوسرے بخاروں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ سوت کو دور کرتا ہے۔ اور بلغمی کھانسی وغیرہ میں بھی مستعمل ہے۔

(۹) کشتہ عقیق۔ اجزاء ترکیب۔ عقیق سرخ عمدہ اور بے داغ لے کر ادرک کے نغدہ میں ملفوف کرکے آگ دے دیں۔ ایک تولہ عقیق کے لئے آدھ پاؤ ادرک اور پانچ چھ سیر اوپلوں کی آگ کافی ہوتی ہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید ہو جائیگا۔ باریک پیس کر رکھ لیجئے۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

افعال و منافع: نہایت اعلیٰ مقوی قلب ہے۔ فرحت پیدا کرتا ہے۔ نزلہ، زکام کھانسی کو روکتا ہے۔ پھیپھڑے کے قروح کو بھرتا ہے۔ حابس خون ہے۔ مقوی معدہ اور مقوی دماغ بھی ہے۔

(۱۰) کشتہ یشب۔ اجزاء ترکیب۔ سنگ یشب سبز عمدہ ۲ تولے لے کر اسے سرمہ کی طرح باریک پیس لیں۔ پھر تازہ اور صاف ادرک پاؤ سیر لے کر اسے کچل کر پانی نکال لیں۔ اور اسی پانی میں یشب کو کھرل کرنا شروع کر دیں۔ جب سارا پانی جذب ہو جائے تو اسکے قرص بنا کر سایہ میں سکھا لیں۔ خشک ہونے پر ادرک کے اس ثفل میں رکھ کر جس سے پانی نکالا تھا کپڑ مٹی کر دیں۔ اور گڑھے میں ہوا سے بچا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں باریک کرکے حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقات مناسب

افعال و منافع:۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب ہے۔ غشی، خفقان، اختناق الرحم، اختلاج قلب، ضعف قلب وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ اور مولد منی و خون صالح ہے۔ اس کا استعمال انسان کو دلیر بنا دیتا ہے۔

(۱۱) کشتہ زرنیخ ورقی۔ اجزاء ترکیب۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ، آب ادرک تازہ ۱ سیر، خاکستر چھیتہ ۵ سیر، نمک طعام ۵ تولہ، شیر مدار تازہ دس تولے

طریقہ ہڑتال ورقی کو خوب باریک کرکے آب ادرک میں اس قدر کھرل کریں کہ سارا جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر نمک کو شیر مدار میں ملا کر سکھا لیں۔ جب خوب اسی طرح خشک ہو جائے۔ تو ایک گھڑے کو توڑ کر اس کا گلا

درمیان میں شنگرف مذکور کی ٹکیہ رکھ کر اسے خوب مسدود الدہن کر دیں۔ اور گل حکمت کرکے ہوا سے محفوظ ۱۵ سیر اپلے جنگلی کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سرخ سونا رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اور کھلکر شگفتہ ہو گیا ہوگا۔ اسے باریک کرکے شیشی میں رکھا چھوڑیں

مقدار خوراک:- ایک دو چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

افعال و منافع۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ مقوی اعصاب اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ دمہ۔ کھانسی۔ ربو۔ انتصاب۔ فالج۔ تشنج۔ لقوہ۔ استرخا اور تمام بلغمی۔ ریاحی۔ بادی۔ عضلاتی اور مفاصلی امراض کو دور کرتا ہے۔ خون کثرت سے کرتا۔ اور جسم کو سرخ رنگ و چمکدار بناتا ہے۔ اکسیری چیز ہے۔

(۱۲) کشتہ ابرک سفید۔ اجزاء و ترکیب: ابرک سفید ۲ تولہ خوب باریک کرکے ادرک کے پانی میں کھرل کریں۔ جب تین چھٹانک پانی جذب ہو جائے۔ تو اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کرکے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر دیں۔ اور پندرہ سیر اپلوں کی آگ دے دیں۔ جب خوب سرد ہو جائے۔ تو نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

افعال و منافع۔ بخاروں اور خصوصاً پرانے بخاروں کیلئے نہایت مفید ہے۔ پر سوت کو بھی دور کرتا ہے۔ کھانسی میں بھی سودمند ہے۔ اور دمہ کو بھی تسکین دیتا ہے خصوصاً جبکہ تپ بھی ساتھ ہی شامل ہو۔

(۱۳) دیگر۔ اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل ایک پاؤ۔ قلعی شدہ آدھ پاؤ دونوں کو خوب باریک پیس لیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں اس سفوف کا فرش و لحاف دیکر درمیان میں ابرک سفید کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ کر کوزے کو مضبوط گل حکمت کرکے پندرہ بیس سیر اپلوں کی آگ دے لیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید بے چمک کشتہ نکلیگا۔ باریک پیس کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب

افعال و منافع: حمیات کہنہ مزمنہ میں پر تاثیر ہے۔ اور دق تک کو فائدہ دیتا ہے کھانسی دمہ میں بھی مفید ہے۔ تپ دق میں گدھی کے دودھ سے استعمال کرنا چاہیئے۔

(۱۴) کشتہ ابرک سیاہ۔ اجزاء و ترکیب۔ ابرک سیاہ ۳ تولہ کو باریک کرکے ادرک کے تازہ رس میں کھرل کریں۔ حتی کہ ۳ پاؤ پانی اس میں جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پاؤ بھر ادرک کو کوٹ کر اس کا نغدہ تیار کریں۔ اور یہ ٹکیہ اس کے درمیان دے

رکھ کر اوپر ایک چھٹانک صاف کپڑا اچھی طرح لپیٹ کر اس کے اوپر ارویش کا پتلا سا لیپ کر دیں
اب اسے ایک سیر گھٹے کے گھی میں پکائیں نرم آنچ کریں۔ آگ درمیانی رکھیں۔ جب سارا گھی جل جائے
تو سرد ہونے پر شنجرف کو احتیاط سے نکال لیں۔ سرخ رنگ ہوگا۔ باریک پیس لیں۔ اور محفوظ رکھیں
مقدار خوراک: زیادہ سے زیادہ دو چاول تک۔ بالائی یا مکھن ایک چھٹانک کے ساتھ
کھلائیں۔ اور دوران استعمال کشتہ ہیں نہ اچھی اور ترب کھانی چاہیے۔ دودھ مکھن
گھی وغیرہ خوب استعمال ہو۔

افعال و منافع: تقویت باہ کے لئے یہ دوا نہیں اکسیر ہے۔ چند روز کے استعمال
سے نامرد (بشرطیکہ مادرزاد نہ ہو) پورا مرد بن جاتا ہے۔ چہرے پر سرخی کی لہر دوڑنے لگتی
ہے۔ خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ پٹھے اور عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور انسان اپنے
اندر ایک حیرت انگیز انقلاب محسوس کرنے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کشتہ تمام عصبی دماغی
اور بادی امراض کے لئے بھی نفع مند ہے۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کو بھی فیصلہ وار کرتا ہے
اور بوڑھوں کے لئے تو ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اسے سردیوں میں استعمال کرنا زیادہ
موزوں ہوگا۔

(۱۰) کشتہ شنگرف دیگر: اجزا و ترکیب: زنجبیل پاؤ سیر کو آب برگ مدار تازہ
میں گھوٹ کر نغدہ تیار کریں۔ اور اسی نغدہ کے درمیان شنگرف ایک تولہ کی سالم ڈلی
رکھ کر اوپر دو سیر پختہ پرانا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور اس کے اوپر دو دو انگل مٹی کی موٹی تہ چڑھا
کر اسے اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر اس کو دس سیر پختہ اپلوں کی حفاظت سے آگ دے دیں
سرد ہونے پر نکال لیں۔ سرخی مائل کشتہ برآمد ہوگا۔ مجرب ہوگا کامل الصناعہ: باریک
پیس کر حفاظت سے رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ۲۰ چاول سے نصف رتی تک مکھن۔ بالائی وغیرہ میں رکھ کر کھلا دیا کریں
یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

افعال و منافع: جس قدر خواص شنگرف کے ایک اعلیٰ کشتے میں ہو سکتے ہیں۔ وہ
سب اس میں موجود ہیں۔ تقویت باہ اصحاب کے لئے یہ کشتہ خصوصیت سے مفید و مجرب ہے۔

(۱۱) کشتہ شنگرف مرکب: اجزاء و ترکیب: شنجرف عمدہ ۲ تولہ، سم الفار سفید دو ماشہ
ورق طلا ایک ماشہ تینوں کو پہلے خوب باریک سرمہ سا کر لیں۔ پھر اسے آب ادرک تازہ میں کھرل
کریں۔ کہ پانچ چھٹانک پانی جذب ہو کر دوا قرص بنانے کے قابل ہو جائے۔ اس کی ٹکیہ
بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور ٹکیہ کو ایک مٹی ظرف مستعمل میں پاؤ سیر زنجبیل مسلوٹ کا فرش و غلاف دے کر

پھر اس پر سفوف بچھا دیں، اسی طرح تہ بہ تہ رکھتے چلے جائیں جب تمام ترپے ختم ہو جائیں تو باقی سفوف کو اوپر ڈال کر خوب دبا دیں۔ اور دوسرا اوپلا اس کے ساتھ پیوست کر کے دونوں کو چاروں طرف سے چکنی مٹی کے ساتھ لیپ دیں جب خشک ہو جائے تو ایک لیپ مٹی کا پھر دے دیں۔ اسی طرح تین دفعہ لیپ کر کے اچھی طرح خشک کر لیں پھر اسے گجپٹ کی آگ دیدیں، مگر محفوظ الہوا جب سرد ہو جائے۔ تو احتیاط سے کھول کر کشتہ نکال لیں۔ جو سفید اور شگفتہ برآمد ہوگا: اسے باریک کر کے شیشی میں ڈال رکھیں، اگر خدانخواستہ کچھ کسر رہ جائے۔ تو دوبارہ اسی طرح آگ دے سکتے ہیں۔

مقدار خوراک نصف رتی تک ہمراہ مسکہ بالائی وغیرہ۔

افعال و منافع:۔ از حد مقوی باہ، مولد و مغلظ منی، ممسک، مقوی اعضائے رئیسہ، مولد خون صالح مسمن بدن۔ پٹھوں کو طاقت دینے والا۔ اور ہر قسم کی کمزوری کو فوراً دور کرنے والا ہے، از کار رفتہ کو باکار بنا دیتا ہے۔ نامرد کو مرد۔ جوان کو نوجوان اور شیخ کو شباب بنا دیتا ہے۔ تجربہ پر ہی اسکے اعلیٰ اور محیر العقول فوائد کی تصدیق ہوگی

(۸) کشتہ شنگرف سفید۔ اجزا و ترکیب:۔ شنگرف عمدہ ۲ تولے کر آب برگ تنباکو جنگلی کے ہمراہ خوب کھرل کریں۔ تا آنکہ پاؤ سیر پانی خرچ ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور پاؤ بھر ادرک تازہ کے نغدہ میں رکھ کر سات دفعہ کپڑ مٹی کریں اور اوپر مٹی کا موٹا لیپ چڑھا کر خشک کر لیں۔ پھر اس گڑھے میں ہوا سے بچا کر دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ خدا چاہے تو سفید براق اور کھلا ہوا نکلے گا۔ پیس کر سنبھال کر رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ چاول سے چار چاول تک ہمراہ مسکہ بالائی شہد وغیرہ۔

افعال و منافع ضیق النفس، انتصاب النفس۔ نمونیا۔ شوصہ۔ ذات الجنب۔ اوجاع باردہ اوجاع ریاحی، سعال کہنہ۔ سرفہ بلغمی۔ اور کثرت بلاغم و زیادتی ریاح کیلئے نہایت نفع بخش ہے۔ اور نہایت اعلیٰ مقوی باہ بھی ہے

منفعت خاص۔ دمہ اور بلغمی کھانسی کے لئے بانخاصہ موثر ہے۔

(۹) کشتہ شنگرف عجیب۔ اجزا و ترکیب۔ دو تولے شنگرف لے کر ادرک کے تازہ پانی کے ساتھ کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پاؤ سیر پانی جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ سی بنا لیں۔ پھر زنجبیل خشک ۲ چھٹانک مال کنگنی ایک چھٹانک بھلانوہ ۲ تولہ تینوں کو برگ دھتورہ سبز میں گھوٹ کر نگدہ بنا لیں اور اس نگدہ کے درمیان شنگرف کی مذکورہ

ہو جائے گا۔ پیس کر محفوظ رکھیں

مقدارِ خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن۔ بالائی۔ شہد یا کسی دوسرے بدرقہ کے ساتھ

افعال و منافع: مقوی قلب ہے۔ کھانسی، دمہ، نزلہ زکام اور ضعف دماغ کے لئے مفید ہے۔ نزول الماء فی الصدر (سینے پر نزلہ گرنے) اور قروحات ریہ کیلئے بھی مؤثر ہے۔

(۶) **کشتہ نقرہ:** اجزاء و ترکیب: برادہ نقرہ عمدہ ۲ تولہ، قلمی شورہ، نمک طعام، گندھک ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو ایک اچھے اور پختہ کھرل میں ڈال کر ادرک کے تازہ پانی کے ساتھ کھرل کرنا شروع کریں۔ حتیٰ کہ ایک بوتل پانی منجذب ہو کر دوا ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے اب اس کی پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اب مٹی کا ایک ایسا کوزہ لیں جس کا منہ تنگ مگر پیندا کشادہ ہو۔ اس میں چھٹانک بھر کے قریب عمدہ سونٹھ (جو پہلے ہی سے باریک کر کے رکھی ہو۔) بچھا دیں۔ اس پر خشک شدہ چند ٹکیاں پھیلا کر رکھ دیں۔ مگر خیال رہے۔ کہ ایک ٹکیہ کے اوپر دوسری ٹکیہ نہ آنے پائے۔ اس کے اوپر پھر سفوف زنجبیل پھیلا دیں۔ اسی طرح تہ بر تہ رکھتے چلے جائیں جب ٹکیاں ختم ہو جائیں۔ تو آخر میں سونٹھ ہی کے سفوف سے کوزے کو خوب دبا دبا کر منہ تک بھر دیں۔ اور اچھی طرح منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں اور خشک ہونے پر پندرہ سیر جنگلی پاتھک کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاء اللہ ایسا عمدہ سفید براق۔ شگفتہ اور کامل الصفت کشتہ نکلیگا۔ جسے دیکھ کر آپ یقیناً باغ باغ ہو جائیں گے۔ اسے باریک کر کے شیشی میں نگاہ رکھیں

مقدارِ خوراک: ۲ چاول سے چاول تک ہمراہ مسکہ، بالائی وغیرہ۔

افعال و منافع: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ قوت امساک کو بڑھاتا ہے۔ بدن میں چستی و توانائی پیدا کرتا ہے جسم کو فربہ، مضبوط اور خوشرنگ بنانا تو اس کا ادنیٰ سا کام ہے۔ خون اور گوشت پیدا کرتا ہے اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے نیز مقوی اعضائے رئیسہ ہے

(۷) **کشتہ نقرہ دیگر:** اجزاء و ترکیب: ایک سیر زنجبیل کو شیر مدار سے تین دفعہ تر و خشک کر کے باریک سفوف بنا لیں اب گوبر کے دو بڑے بڑے اوپلے بنوا کر انہیں اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر ان دونوں میں کا داک کر کے رکھیں اور عمدہ و شدہ چاندی کے رتے سات دفعہ آب زقوم میں بجھا لیا گیا ہو) چھوٹے چھوٹے پترے بنا لیں۔ ایک اوپلے کے داک میں پہلے زنجبیل کا مذکورہ بالا تھوڑا سا سفوف بچھائیں۔ اس پر چند پترے رکھ دیں۔

تیار رکھیں۔ صفت ۱: جوزبوا، بسباسہ، شنجرف ہر ایک ۳ ماشہ افیون ایک ماشہ فلفل دراز
زعفران ہر ایک ۲ ماشہ کشتہ سم الفار مذکور ایک رتی سب کو خوب کھرل کر کے شیر برگد کی مدد سے
ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ایک سے دو گولی تک ضرورت سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے
آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ عجیب چیز ہے (۸) کثرت بلغم و ریاح کیلئے
سفوف ترکنہ کے ساتھ (۹) اسہال کہنہ و سنگرہنی کیلئے سفوف تخم مورد کیساتھ۔
(۱۰) نمونیا، ذات الجنب اور درد سینہ وغیرہ کیلئے لعوق سپستان کے ساتھ (۱۱) مفاصلی
عضلاتی اور ریاحی دردوں کے لئے معجون چوب چینی، یا معجون زنجبیل وغیرہ کے ساتھ
(۱۲) عام کمزوری کے لئے مسکہ بالائی یا مربہ جات کے ساتھ (۱۳) تشنج، استرخاء
اور فالج وغیرہ کے لئے پھینگ یا سفوف زنجبیل یا معجون زنجبیل کے ساتھ (۱۴) تحریک
حرارت غریزی کے لئے مفرحات حارہ کے ساتھ (۱۵) تقویت اعصاب و عضلات
کے لئے ماء اللحم یا جوارش جالینوس وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ان تمام امراض میں یہ
کشتہ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔

نوٹ:۔ اس کشتے کو نہار منہ ہرگز استعمال نہ کریں نیز اس کے دوران استعمال میں اگر
کوئی خاص امر مانع نہ ہو تو گھی مکھن، دودھ وغیرہ حسب ضرورت ضرور استعمال کریں۔

(۴) کشتہ سم الفار جدید:۔ اجزاء و ترکیب: سم الفار سفید ایک تولہ۔ زنجبیل آدھ پاؤ
شیر مدار ایک پاؤ۔ پہلے زنجبیل کو خوب باریک کر کے شیر مدار میں گھوٹ کر نغدہ بنالیں۔ اور
درمیان میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر اس پر ایک چھٹانک کپڑا لپیٹ دیں، پھر اسے کوزہ گلی میں
رکھ کر خوب مسدود الفم اور گل حکمت کر کے آٹھ دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے
پر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر رکھ لیں۔

افعال و منافع: حمیات نائبہ و کہنہ، سعال و سرفہ مزمن، سعال تشنجی ضیق النفس بلغمی وغیرہ
میں عجیب الفعل اور جید الاثر ہے۔ (مقدار خوراک) اس کی دو چاول تک ہے۔ ہمراہ
شہد مناسب ہے۔

(۵) کشتہ مرجان۔ اجزاء و ترکیب۔ شاخ مرجان عمدہ ۵ تولہ لے کر خوب باریک کریں
پھر اسے آب ادرک کے ہمراہ سحق کرنا شروع کریں۔ جب آدھ سیر پانی جذب ہو جائے۔ تو اس
کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں اچھی طرح خشک کر لیں۔ اور سکورہ گلی میں ڈال کر اسے خوب مضبوط
گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اسے پھر اسی قدر آب
ادرک میں کھرل کر کے دس سیر آگ دے دیں۔ تین دفعہ تکرار عمل کرنے سے عمدہ کشتہ تیار

کشتہ نکلے گا۔ جسے دیکھ کر طبیعت خوش ہو جائے گی۔ اسے باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن، بالائی، حلوی، مربے، منقہ وغیرہ مناسب بدرقہ کے ساتھ علی الصبح کھلایا کریں۔ دن میں صرف ایک دفعہ استعمال کرنا چاہیئے۔

افعال و خواص۔ بلغمی کھانسی، سعال، ضیق النفس، سرفہ، مشارکہ، دمہ، حمیات بلغمی و دق، ذات الجنب، [illegible] اور دیگر میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ بلغمی نقاہت کو زائل کرتا ہے [illegible] منفعت خاص۔ بخار پرسوتت کے لئے بالخصوص مفید ہے۔

(۲) **کشتہ صدف دیگر**۔ اجزاء و ترکیب۔ صدف نا ہموار لے کر اس کا چھلکا سیاہ سا کھرچ ڈالیں۔ اب اسے آگ میں سرخ کر کر کے آب ادرک تازہ میں بجھاتے جائیں۔ یعنی کہ سارے کا سارا صدف کشتہ ہو کر تہ نشین ہو جائے۔ پھر اسے آگ پر رکھ کر خوب خشک کر لیں اور باریک پیس کر شیشی میں ڈال دیں۔

مقدار خوراک۔ دو تین رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

افعال و منافع۔ مندرجہ بالا امراض میں مفید ہے۔ نیز دستوں کو بند کرتا ہے۔ سنگرہنی میں بھی مفید ہے اور بواسیر ریاحی کو دور کرتا ہے۔ اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے اس کا سفوف بنا لیا جائے۔ تو زیادہ مفید ثابت ہو گا۔ **نسخہ سفوف**: نانخواہ، فلفل دراز، تخم مورد ہر ایک ۲ ماشہ، زرنباد، تخم کرفس، الائچی خورد، مصطگی، زیرہ سیاہ، ہر ایک ۹ ماشہ، کشتہ صدف مذکور ایک تولہ۔ سب کو باریک کر لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک، بعد طعام۔ مقوی معدہ اور دافع بواسیر ریحی ہے۔

(۳) **کشتہ سم الفار**۔ اجزاء و ترکیب۔ سم الفار سفید بلوری ایک تولہ کو پاؤ سیر آب ادرک تازہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور خشک کر کے پاؤ بھر ادرک ہی کے نغدہ میں رکھ کر سات دفعہ گل حکمت کر لیں اور دو تین بار چکنی مٹی کا موٹا موٹا لیپ کر کے اچھی طرح خشک کر کے سات سیر سے دس سیر تک پاچک دشتی کی آگ دے دیں۔ آگ ہوا سے بالکل محفوظ جگہ میں دینی چاہیئے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کامل الصنعت ہو گا۔ پھر کسی غیر مستعمل شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک: ایک چاول سے دو چاول تک بطریق ذیل استعمال کیجیئے۔

(۱) استسقاء کے لئے منقہ میں بند کر کے عرق نانخواہ و زیرہ کے ساتھ

(۲) حمیات کیلئے عرق گلو و شاہترہ کے ساتھ (۳) باہ کیلئے مکھن یا بالائی یا حلوہ کے ہمراہ

(۴) دمہ و بلغمی کھانسی کیلئے شہد خالص کیساتھ (۵) تقویت معدہ کیلئے جوارش مصطگی کیساتھ

(۶) تصفیہ خون کیلئے عرق شاہترہ چرائتہ وغیرہ کیساتھ (۷) امساک کیلئے اسکی مندرجہ ذیل کو بیان

(۲۸) **جوارشِ زنجبیل**۔ زنجبیل بے ریشہ۔ نشاستہ ہر ایک گیارہ تولہ ۸ ماشہ دارچینی لونگ ٹوپی والے ہر ایک ڈیڑھ ماشہ جائفل ایک عدد۔ گوند ببول۔ خیر لوا ہر ایک ۵-۳ ماشہ زعفران کشمیری ۲-۰ ماشہ چینی دانہ دار ۲-۳ تولہ عرق گلاب آدھ سیر۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ پہلے چینی اور عرقیات کا قوام کر لیں۔ پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملا کر جوارشں بنا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام۔ کاسر ریاح اور دافع درد معدہ ہے۔

(۲۹) **سفوفِ کاسر**۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ دارچینی۔ زیرہ سیاہ۔ دانہ الائچی خورد نمک سانبھر ہر ایک ۶ ماشہ نانخواہ ایک تولہ سب کو باریک کر لیں۔ خوراک ۳-۴ ماشہ ہمراہ آب گرم۔ دافع ریح۔ ہاضم و مشتہی ہے۔ درد معدہ و بدہضمی کو دور کرتا ہے۔

(۳۰) **حب ممسک جدید**۔ زنجبیل ایک تولہ افیون ۳ ماشہ۔ بزر البنج۔ تخم دھتورہ۔ تخم بھنگ جائفل۔ جلوتری۔ شنگرف۔ نمک جکھنی خشک ہر ایک ۵ ماشہ ایڑرینین ایک رتی۔ ایکسٹرکٹ نکس وامیکا ایک ڈرام تمام دواؤں کو نہایت باریک کر کے شہد میں حبوب نخودی بنا لیں خوراک ایک دو گولی ضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے ہمراہ شیر گاؤ۔ بیحد ممسک ہے۔

زنجبیل سے ہونے والے اکسیری کشتہ جات

ذیل میں ان اکسیری اور خاص الخاص کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو زنجبیل یا ادرک سے تیار ہوتے ہیں۔ اور ہمارے تجربہ میں فی الواقع مفید و مؤثر ثابت ہو چکے ہیں۔ ان کے خواص اور تاثرات تیار کرنے کے بعد استعمال ہی پر ظاہر ہوں گے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا؟ آزما کر دیکھئے۔

(۱) **کشتہ صدف اصیل**:- اجزا و ترکیب۔ صدف مروارید کی عمدہ دو تولہ لے کر خوب باریک مثل غبار کر ڈالیں۔ پھر پاؤ بھر تازہ ادرک لے کر اسے اچھی طرح دھو دھا کر صاف کر کے کچل کر پانی نکال لیں۔ اور اس پانی میں یہ باریک شدہ صدف کھرل کرنا شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو کر دوا ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اب اس کی چنے کے برابر چھوٹی چھوٹی اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر سایہ میں اچھی طرح خشک کریں جب خوب خشک ہو جائیں۔ تو مٹی کے غیر مستعمل کوزہ میں رکھ کر اسے خوب مضبوط سند و دا ذبن اور گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دے دیں آگ گڑھے میں دینی چاہیئے۔ جب سرد ہو جائے۔ تو نکال لیں۔ اعلیٰ درجہ کا سفید اور ...

تکلیف. تنگی وغیرہ) دور ہو جائیں گے۔

(۲۴) **جوشاندہ منفث** :- زنجبیل ۶ ماشہ دارچینی۔ پرسیاؤشاں۔ زوفا ہر ایک ۶ ماشہ. بادیان دیسی ۴ ماشہ انجیر خشک ۳ دانہ تمام دواؤں کو تیس تولہ عرق گاؤزبان میں جوش دے کر اس میں سے نصف صبح اور نصف رات کو سوتے وقت شربت زوفا یا شہد سے شیریں کر کے پلائیں منفث و مخرج بلغم بلغمی کھانسی و دمہ میں مفید ہے۔ نمونیا میں بھی نافع ہے۔

(۲۵) **معجون سہاگ سونٹھ** :- زنجبیل ایک سیر کو باریک کر کے شیر گاؤ تازہ دو سیر روغن گاؤ ایک سیر میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب کھویہ ہو جائے۔ تو اس میں چینی سفید و شہد خالص ایک ایک سیر ڈال کر قوام کر لیں۔ بعدہٗ نشاستہ بریاں۔ مغز چرونجی مغز تخم خربوزہ ہر ایک ۵ تولہ۔ موصلی سفید۔ صمغ ناگوری۔ موچرس۔ اسگند ناگوری ہر ایک ۳ تولہ تیج پات۔ تج۔ صندل سفید گل دھاوا ہر ایک ۱، تولہ۔ مرچ سیاہ پیپلا مول۔ پیپل۔ خار خسک۔ منھتران۔ چنیا گوند۔ تخم کونچ مقشر ہر ایک ۱۰ ماشہ کو نہایت باریک کوٹ پیس کر اس میں ملا کر معجون تیار کر لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے ۲، تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ یا شربت مناسب۔ عورتوں کے بہت سے امراض مثلاً پرسوت ضعف رحم ضعف بعد ولادت۔ بے قاعدگی نفاس۔ درد کمر وغیرہ کے لئے مشہور ہندی دوا ہے۔

(۲۶) **مربائے زنجبیل** :- عمدہ تازہ اور موٹی ادرک ایک سیر لے کر اس کو کھرچ کر اوپر کا چھلکا اتار ڈالیں پھر دو تین دفعہ نیم گرم پانی سے دھو کر خوب صاف ستھری کر لیں۔ اور اس کو درمیان سے چیر کر دو دو ٹکڑے کر کے ایک دن دھوپ میں رکھیں بعدہٗ دو سیر شہد یا چینی کے شیرہ میں پکا کر قوام درست کر کے سرد کر کے محفوظ رکھیں (اگر اس کی تیزی کو کم کرنا مقصود ہو تو اس کو صاف کر کے پہلے پانی میں خفیف سا جوش دے لیں) خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک. تمام سرد اور بلغمی امراض میں مفید ہے۔

(۲۷) **معجون مقوی باہ** :- زنجبیل۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ چالیس عدد۔ روغن بادام شیریں پاؤ سیر۔ شہد خالص ستر تولے۔ پہلے زردی بیضہ مرغ کو روغن بادام میں ذرا بریاں کر لیں۔ پھر باقی دوائیں نہایت باریک کوٹ چھان کر اس میں شامل کر کے شہد ملا کر معجون تیار کریں۔ اور آخر میں ایک دفتری ورق نقرہ ان کی خوب آمیز کر دیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح شام کھانا کھانے سے پہلے دودھ گاؤ کے ساتھ کھایا کریں۔ بیحد مقوی باہ مغلظ ہے اور سر کو بھی قوت دیتی ہے۔

کرتا ہے۔ نمونیا اور درد پسلی کے لئے بالخصوص مفید ہے۔

(۱۹) **عرق محرک**:۔ زنجبیل ۵ تولہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ جوزبوا ہر ایک ایک تولہ۔ درونج ہندی۔ سعد کوفی۔ ناگ کیسر۔ بالچھڑ ۱۔ نانخواہ۔ برگ ریحان خشک۔ سعتر فارسی۔ ریشہ خس ہر ایک دو تولہ برگ پان بنگلہ سو عدد تمام دواؤں کو جوکوب کرکے چھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح تین بوتل عرق کشید کرلیں۔ خوراک ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ و محرک بدن ہے سرد بیماریوں میں مفید ہے ہسٹریا کو زائل کرتا ہے

(۲۰) **عرق اکسیر ہیضہ**:۔ زنجبیل ۱۵ تولہ۔ برگ پودینہ۔ نانخواہ۔ دارچینی ہر ایک ۵ تولہ الائچی خورد۔ بسباسہ ہر ایک ۲ تولہ کافور ایک تولہ۔ قرنفل۔ خولنجان ہر ایک ۲۔ تولہ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے سات سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور حسب دستور تین چار بوتل عرق کھینچ لیں۔ خوراک ۵-۶ تولہ تک۔ ہیضہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۲۱) **قیروطی مجرب**:۔ زنجبیل ۱۰ تولہ مصبر زرد ایک تولہ۔ زعفران خالص ۳ ماشہ۔ افیون دو ماشہ کافور ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو سرمہ کی طرح باریک کرکے چربی گردہ بز۔ موم خالص ہر ایک ۲ تولہ۔ روغن کنجد چھ تولہ کو پگھلا کر اس میں ملا لیں۔ اور حسب ضرورت ذرا گرم کرکے عضو ماؤف پر مالش کیا کریں۔ اور اوپر روئی گرم کرکے باندھ دیا کریں۔ ہر قسم کی دردوں کے علاوہ نمونیا۔ ذات الجنب۔ شوصہ۔ درد سینہ۔ وغیرہ کو دور کرنے کے لئے عجیب چیز ہے۔

(۲۲) **دوائے تکمید**:۔ زنجبیل ایک تولہ۔ قرنفل۔ مال کنگنی۔ برادہ دندان فیل بعدہ قسط تلخ ہر ایک ۶ ماشہ جائفل۔ جلوتری فلفل دراز ہر ایک ۴ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اگر روغن کنجد ۲ تولہ میں چرب کرکے اس کی چھ پوٹلیاں بنا لیں۔ ایک پوٹلی صبح شام ذرا گرم کرکے عضو خاص پر تکمید کیا کریں۔ کم از کم ایک گھنٹہ تک یہ عمل کرنا چاہئے۔ مجلوق کے بیرونی نقائص کو رفع کرتی ہے

(۲۳) **مطبوخ مدر**:۔ زنجبیل ۹ ماشہ افسنتین۔ تخم کرفس۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ بادیان بیخ بادیان ہر ایک ۹ ماشہ پوست ثمر املتاس ۷ ماشہ تمام دواؤں کو ۱۵ تولہ عرق بادیان میں جوش دیکر صاف کرکے قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ سے شیریں کرکے صبح نہار منہ ایام حیض کی ابتدا میں پلائیں۔ ثفل میں پھر اسی قدر عرق ڈال کر جوش دے کر اسی طرح شام کو پلا دیا کریں۔ پھر سات دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاءاللہ ایام کے تمام نقائص دفع ہو جا

پھران کو خولنجان۔ قرنفل۔ مصطگی۔ کندر۔ بلوط ہر ایک ایک تولہ بزر البنج۔ نمک ہندی
ہر ایک ۶ ماشہ کے ساتھ خوب کوٹ کر باریک سفوف بنا لیں۔ خوراک چھ چھ ماشہ
صبح شام ہمراہ عرق دار چینی یا آب تازہ۔ کثرت بول تقطیر البول سلسل بول بول فی الفراش
ضعف گردہ و مثانہ۔ استرخاء مثانہ۔ بردوت کلیہ و مثانہ کے لئے مفید ہے خصوصاً
بوڑھے لوگوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

(۴) **سنون دندان:** زنجبیل دو تولہ۔ عاقرقرحا۔ فلفل سیاہ۔ گیرو۔ تمباکو۔ نوشادر
کتھ سفید۔ مرمکی مصطگی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر منجن بنا لیں۔ اور
صبح شام دانتوں پر مل کر ایک گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی عام خرابیوں
اور ان کی حفاظت کے لئے اچھی چیز ہے۔

(۵) **سفوف ہاضم:** زنجبیل ۲ تولہ۔ فلفل دراز۔ تربد سفید ہر ایک ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ
زرد۔ بلیلہ۔ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک شیشہ۔ نمک سانبھر۔ نوشادر۔ الائچی دانہ
ہر ایک ۶ ماشہ قرنفل۔ ست پودینہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب کو خوب باریک کریں۔ خوراک
۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ جملہ امراض معدہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ نیز مقوی معدہ
وقبض کشا ہے۔

(۶) **لعوق زنجبیل:** آب ادرک تازہ پاؤ سیر۔ ترنجبین مصفی ۱۰ تولہ شہد خالص
۱۰ تولہ تینوں کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ سرد کر کے محفوظ رکھیں
خوراک بچوں کو ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک اور بڑوں کو ۶ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔
بلغمی کھانسی اور آلات تنفس کی سرد اور بلغمی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے

(۷) **لعوق زنجبیل مرکب:** زنجبیل بے ریشہ ۲ تولہ۔ بھارنگی۔ ککڑ سینگی۔ کائپھل
فلفل دراز۔ جاوتری۔ کلنجن۔ دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ۔ فلفل موریہ۔ فلفل سیاہ۔ صمغ عربی ہر ایک
۳ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ تمام دواؤں کو مثل غبار کر کے پانچ گنا شہد
میں ملا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان۔ بلغمی کھانسی۔ سردی کی
کھانسی۔ ضیق النفس بلغمی۔ سعال تشنجی۔ احتماع بلغم نیز آلات تنفس امراض ریہ
دمہ بلغمی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۸) **ضماد عجیب:** زنجبیل۔ خردل۔ فلفل۔ مصبر۔ صمغ عربی۔ افیون۔ آرد جو۔ آرد حلبہ
ہر ایک برابر وزن لے کر سرکہ میں گھوٹ کر حسب ضرورت یہ دوا کپڑے پر لگا کر مقام
درد پر نیم گرم کر کے چپکا دیں۔ اور اوپر روئی سینک کر باندھ دیں۔ ہر قسم کے درد کو دور

پھر اس کو روغن گاؤ پاؤ سیر میں ذرا بریاں کر لیں۔ اس کے بعد زنجبیل ۳ تولہ۔ جائفل۔ جلوتری۔
قرنفل۔ زعفران۔ دارچینی۔ الائچی دانہ۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ورق نقرہ
۱۰ اعداد گائے کے دودھ کا کھویا پاؤ سیر۔ شہد خالص ایک سیر ملا کر قوام کر لیں۔ خوراک چھ چھ ماشہ
صبح شام۔ بدن کو فربہ کرتا۔ باہ کو بڑھاتا۔ گردوں کو نہایت مضبوط بناتا اور عام بدن کو کافی طاقت
دیتا ہے۔ موسم سرما کا خاص تحفہ ہے۔

(۱۰) حلوائے زنجبیل دیگر: تازہ ادرک کو صاف کر کے چھیل کر ایک سیر پانی حاصل کریں۔ پھر اس
میں آدھ سیر شہد اور آدھ سیر مصری ملا کر قوام درست کر کے علیحدہ رکھ لیں۔ پھر آرد نخود
مقشر پاؤ سیر لے کر اس کو ایک سیر گھی میں بریاں کریں۔ جب بھن جائے۔ تو اس میں پاؤ سیر
کھویا ڈال کر چمچہ سے خوب حل کر کے نیچے اتار لیں۔ پھر زنجبیل۔ جوز بوا۔ قرنفل۔ بہمن سرخ و سفید
الائچی دانہ۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ڈیڑھ سو عدد۔ مغز بادام
مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز چرونجی۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز کدو۔ ناریل مقشر ہر ایک ۵ تولہ سب کو
باریک کوٹ کر اس میں ملا کر قوام تیار شدہ میں اچھی طرح مخلوط کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۶ ماشہ
سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر۔ مندرجہ بالا فوائد میں قوی تر ہے۔

(۱۱) روغن احمر: زنجبیل ۳ تولہ۔ قرنفل۔ مرچ سیاہ۔ جائفل ہر ایک دو تولہ۔ فلفل دراز۔
سورنجاں تلخ۔ مجیٹھ۔ صندل سرخ۔ رتن جوت۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ قسط تلخ ۲ تولہ
سب کو ذرا کوٹ کر تین سیر پانی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو ٹھنڈے
چھان کر ایک سیر روغن کنجد ملا کر دوبارہ اس قدر پکائیں۔ کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ پس اس
کو صاف کر کے رکھ لیں اور حسب ضرورت اسکی نیم گرم مالش کریں۔ ہر قسم کے دردوں۔ اعضائے
عصبی امراض۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ تشنج۔ جمود۔ خدر وغیرہ کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

(۱۲) سرمہ بیاض: زنجبیل ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ عدد ۹ ماشہ۔ سہاگہ۔ نوشادر۔ پھٹکڑی
نمک۔ شیشہ قلمی۔ شورہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ سفیدہ کاشغری۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ فلفل دراز
ایک دانہ۔ مغز تخم سرس ۵ دانہ۔ تمام دواؤں کو آب لیموں تازہ یا آب بادیان تازہ میں ایک
ہفتہ کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ دوا سرمہ کی طرح خشک و باریک ہو جانی چاہیئے۔ ایک
ایک یا دو دو سلائی صبح شام آنکھ میں لگائیں۔ پھولے کو زائل کرنے کے لئے عجیب چیز ہے
اس کے علاوہ دھند۔ جالا۔ غبار۔ ناخونہ۔ سبل وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۱۳) سفوف ممسک: زنجبیل ۵ تولہ کو روغن خشخاش ۲ تولہ میں توے پر بریاں کریں
(مگر خیال رہے کہ جل نہ جائے) کنجد سفید ۵ تولہ کو بغیر کسی روغن وغیرہ کے علیحدہ بریاں کریں

عرق بادیان میں کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک دو گولی ہمراہ آب گرم۔ درد شکم معدہ (کوڑی کے درد) کے لئے اکسیر ہے۔

(۲) **حب تپ لرزہ**:۔ زنجبیل برگ بھنگ، مرچ سیاہ۔ برابر وزن لے کر آب داتورہ میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں اور گولی بخار سے پہلے کھلائیں۔ تپ لرزہ و نائبہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(۳) **حب اسہال**:۔ زنجبیل، بنسلوچن، صندل سفید، تخم مورد۔ اقاقیا، غنچہ گل سرخ پوست آملہ، صمغ عربی، زیرہ سفید تمام دوائیں برابر وزن لے کر باریک کر کے آب بارتنگ کی مدد سے حب بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ خوراک تین تین گولی دن میں تین چار دفعہ ہمراہ بدرقہ مناسب۔ ہر قسم کے اسہال کو روکنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔

(۴) **حب اکسیر گردہ**:۔ زنجبیل، سلیخہ سیاہ، خولنجان، پوست بلیلہ زرد، بلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ کابلی، مصطگی رومی۔ ہر ایک چھ ماشہ عنبر اشہب ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر آب بادیان میں حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق بادیان۔ گردوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ اسکے علاوہ کاسر ریاح اور مقوی معدہ و جگر بھی ہے۔

(۵) **حب باد گولہ**:۔ زنجبیل، نمک سیاہ، انگوزہ، سہاگہ سفید ہر ایک ایک تولہ سب کو آب برگ سبنجنہ میں گھوٹ کر حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیں اور دو دو گولی صبح و شام عرق بادیان سے کھلایا کریں۔ باد گولہ اور دیگر امراض معدہ کے لئے مفید ہیں۔

(۶) **حب زحیر خاص**:۔ زنجبیل ۲ تولہ، دارچینی ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ایک تولہ افیون خالص ۲ ماشہ سب کو خوب کھرل کر کے عرق پودینہ میں چنے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک سے دو گولی تک۔ ہر قسم کی پیچش کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

(۷) **حب اوجاع**:۔ زنجبیل ۳ تولہ صبر، نانخواہ، سورنجان شیریں، سقمونیا، گوگل، فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو عرق اجوائن میں گھوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک ایک گولی صبح شام گرم گرم پانی سے کھلایا کریں۔ ہر قسم کے ریاحی و بلغمی دردوں کے لئے بہت مفید ہے

(۸) **دوائے ملذذ**:۔ زنجبیل ۲ ماشہ قرنفل، دارچینی ۳ ماشہ، خام ہر ایک دو ماشہ سب کو پانی میں پیس کر کابلی چنے کی مقدار میں گولیاں بنالیں۔ اور بضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے لیپ کر کے مشغول ہوں۔ اور ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔ بعید ملذذ ہے۔ جانبین کو لذت اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔

(۹) **حلوائے زنجبیل مقوی**:۔ ایک درجن بیضہ مرغ کو ابال کر ان کی زردی حاصل کریں۔

سم الفار سفید ۳ ماشہ تمام دواؤں کو آب ادرک تازہ میں کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں
اور سایہ میں خشک کرکے آتشی شیشی میں بھر کر حسب معمول روغن کشید کرلیں۔ اور اس
میں نصف وزن روغن بادام تلخ ملاکر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ چار پانچ قطرے حشفہ و سیون بچاکر اس قدر مالش کریں۔ کہ جذب ہو
جائے پھر پانی یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر باندھ دیا کریں۔ صبح کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے
سرد پانی سے پرہیز کریں۔

افعال ومنافع۔ عضو مخصوص کے تمام بیرونی نقائص کجی۔ لاغری۔ سستی۔ ضعف باہ۔
عنانت۔ ضعف اعصاب وغیرہ کے لئے نہایت مفید اور ہمارا بارہا دفعہ کا مجرب ہے۔

(۱۹) حب مقوی۔ حاذق الہند مولوی محمد محبوب صاحب مرحوم اور آن کے خاندان
کی خاص دوا ہے۔ جو کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل بے ریشہ ایک تولہ۔ قرنفل۔ مشک خالص۔ اسارون۔ بہمن سرخ
بالچھڑ۔ جائفل ہر ایک ۶ ماشہ۔ جلوتری۔ دارچینی۔ ورق طلاء جدا۔ دار خطائی ہر ایک ۳ ماشہ تمام
دواؤں کو روح گلاب خالص ۵ تولہ میں کھرل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ اور اُن پر
چاندی کے ورق یا سونے کے ورق چڑھا کر سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک
ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ بدرقہ مناسب۔

افعال ومنافع۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہیں۔ اعضاء بدن کی برودت اور اُنکے
ضعف کو فوراً دُور کرکے بدن میں قوت، تحریک اور نئی امنگ پیدا کرتی ہیں،۔ دلولہ انگیز ہیں۔
بے حد مقوی باہ ہیں خصوصاً بوڑھوں کے ضعف باہ کیلئے اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔
اس کے علاوہ بعض عصبی امراض میں بھی فائدہ دیتی ہیں۔

(۲۰) کیسٹری ٹون۔ ولایت کے ڈاکٹر بالورڈ کی مشہور ایجاد ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ پوڈرڈ جنجر ایک اونس۔ ایسافی ٹڈا (ہینگ)۔ کاوزر لونگ، کارڈی مم
(الائچی) ہر ایک دو ڈرام۔ سب کو عرق پودینہ میں کھرل کرکے نخودی حبوب بنالیں۔ خوراک
ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ ہمراہ آب تازہ۔

افعال ومنافع:۔ امراض معدہ کیلئے نہایت مفید ہے۔

زنجبیل کے عام مرکبات

(۱) حب وجع الفواد۔ زنجبیل ایک تولہ ہینگ گیارہ ماشہ افیون ایک ماشہ سب کو

افعال و منافع:۔ یہ گولیاں کھانسی اور دمہ میں بلغم رقیق کو غلیظ اور قابل اخراج بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ نزلہ زکام حاد و تازہ، سوزش و خراش غشاء مخاطی جریان منی، پیچش اور اسہال بعد ولادت و نخس زچہ میں مفید و مجرب ہیں۔

(۱۵) **سفوف زنجبیل**۔ دہلی اور لکھنؤ کے بعض دواخانوں کی مایۂ ناز دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل بے ریشہ ۵ تولہ، دارچینی، قرنفل، فلفل، فلفل دراز، فلفل اسود، الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ، طباشیر، برادہ صندل سفید، الائچی خورد ہر ایک دو تولہ، مصری کوزہ چار تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ مقدار خوراک ۲،۳ ماشہ ہمراہ دودھ یا اشربہ مناسب۔

افعال و منافع:۔ امراض معدہ و امعاء کے لئے اکسیر ہے۔ کھانسی کو بھی زائل کرتا ہے۔ عورتوں کے مرض اختناق الرحم و دردِ سوت اور بے قاعدگی حیض کو دور کرتا ہے۔ مردوں کے لئے مقوی باہ ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۱۶) **جوارش مفرح** یہ بھی انجمن خادم الحکمۃ کی خاص دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل، قرنفل ہر ایک ایک تولہ، ساذج ہندی، دارچینی، خولنجان، مصطگی، بالچھڑ، جائفل ہر ایک چھ ماشہ، درونج عقربی دو تولہ، ورق نقرہ ایک ماشہ، ورق طلا دو رتی، مشک خالص ۳ رتی، شہد مصفیٰ تین گنا، تمام دواؤں کو کوٹ کر بیکر شہد میں ملا لیں۔ خوراک تین ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

افعال و منافع:۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے، مفرح ہے۔ عورتوں اور مردوں کے اعضائے تولید و تناسل کی پرورش کرتی اور ان کی قوت کو بحال رکھتی ہے۔ سرد امراض کا قلع قمع کرتی ہے۔ ایک عمدہ محرک و مقوی دوا ہے۔

(۱۷) **روغن اکسیر اوجاع**۔ ہندوستان کے بعض دواخانوں کی مخصوص دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ روغن جوز بوا، روغن زنجبیل خالص ہر ایک ایک تولہ، روغن جمالگوٹہ ۶ ماشہ، روغن کنجد ۱۲ تولہ سب کو اچھی طرح ملا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ روغن بقدر ضرورت لے کر ذرا گرم کر کے اعضاء ماؤفہ پر مالش کیا کریں۔

افعال و منافع:۔ ہر قسم کے دردوں کو دور کرتا ہے۔ فالج، رعشہ، استرخاء، لقوہ وغیرہ میں فائدہ دیتا ہے۔

(۱۸) **طلائے خاص** شمس الحکماء حکیم سید محمد مسعود شاہ صاحب گیلانی کے مطب کی خاص چیز تھی جس سے کئی لوگوں نے بیش بہا فوائد حاصل کئے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل ستوہ ۲ تولہ، مال کنگنی، قرنفل، دارچینی، جلوتری، جائفل، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل کہنہ ہر ایک ایک تولہ، عود سک، گھونگچی سفید ہر ایک ۶ ماشہ

تربد سفید چار تولہ۔ زنجبیل آٹھ تولہ۔ پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بنا کر پھر باقی دوائیں شامل کر کے پانی میں گھوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک سے تین گولی تک ہمراہ آب سرد۔

انفعال ومنافع:۔ یہ نہایت اعلیٰ بے ضرر مسہل ہے۔ ہر اجابت کے بعد دو گھونٹ سرد پانی پیتے جائیں۔ اسہال جاری رہینگے۔ جب بند کرنا ہوں تو گرم پانی پی لیں بند ہو جائینگے۔

(۱۲) راج وٹی:۔ یہ بھی ویدک دواخانوں کی مشہور و معروف دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ سونٹھ چار رتی۔ گندھک مصفیٰ دو تولہ۔ نمک سیندھا دو تولہ۔ سب کو یکجا کر کے آب لیموں میں سات دفعہ تر و خشک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی مناسب انوپان کے ساتھ کھائیں۔

انفعال ومنافع:۔ امراض معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہندی طبیب کہتے ہیں۔ کہ اسکا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے۔

(۱۳) سوبھاگیہ شونٹھی:۔ اطبائے ہند کی ایجادات میں سے یہ بھی ایک خاص چیز ہے جو ہندی دوا خانوں میں بکثرت تیار ہوتی ہے۔ اگر اس کو "معجون زنجبیل" کہا جائے تو بجا ہوگا۔

اجزاء و ترکیب:۔ سونٹھ ۳۲ تولہ۔ سنگھاڑہ۔ ناگر موتھ۔ کالا زیرہ۔ سفید زیرہ۔ جائپھل۔ ناگ کیسر۔ تج قلمی۔ تیج پات۔ چھڑیلہ۔ کچور۔ چھوٹی الائچی۔ جاوتری۔ کسیرو۔ کشتہ کوڑی۔ لونگ۔ بھل ٹو۔ سونف۔ سنج۔ پیپل۔ دھنیا۔ کالی کچ۔ مگھ۔ شتاور ہر ایک ایک تولہ۔ گائے کا دودھ دو سیر۔ مصری ڈیڑھ سیر۔ گائے کا گھی ۳۲ تولہ پہلے سونٹھ کو الگ باریک کر لیں اور باقی دواؤں کو الگ پیس کر ملالیں۔ پھر مصری۔ دودھ اور گھی کا قوام کر کے یہ باریک شدہ دوائیں اسمیں ملا کر معجون تیار کر لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

انفعال ومنافع:۔ پٹھوں کو طاقت دیتی اور بدن میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے باہ کو بڑھاتی ہے۔ اسہال۔ سنگرہنی اور عوارض نفاسیہ میں مفید ہے۔ ایک عام مقوی و محرک دوا ہے۔

(۱۴) حب سنگران:۔ استاذ الاطبا حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید کی ایجاد ہے جو ممبران انجمن خادم الحکمت میں بکثرت استعمال ہوتی ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل دو تولہ۔ تخم خوماتل۔ جدوار ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر شہد خالص کی مدد سے چنے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک دو گولی تک ہمراہ آب تازہ۔

ہے۔ جس کا بدل بلیلہ) عصرجاگوٹہ مدبر ہر ایک ۴ تولہ سب کو کوٹ کر حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک دو گولی ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم۔

افعال و منافع۔ امراض شکم و معدہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ ہر قسم کے قبض اپھارہ اور بدہضمی وغیرہ کو دور کرتی ہے

(۸) اگنی کمار رس۔ یہ بھی ویدک کی ایک مشہور دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب: سونٹھ۔ سجی لوٹہ کہار فلفل دراز کشتہ خرمہرہ زرد ہر ایک دو تولہ سیماب مصفی بچھناک نیلیہ۔ سہاگہ سفید ہر ایک ۶ ماشہ مرچ سیاہ ۴ تولہ۔ گندھک زرد ۹ ماشہ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنالیں۔ پھر دوسری دوائیں شامل کرکے آب لیموں میں دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق پودینہ و نانخواہ۔

افعال و منافع: امراض معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۹) حب کبد نوشادری۔ مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کی خاص چیز ہے۔ جو ہندوستانی دواخانہ دہلی اور بعض دوسرے دواخانوں میں بکثرت بنتی اور فروخت ہوتی ہے۔

اجزاء و ترکیب۔ زنجبیل۔ نوشادر۔ سہاگہ خام۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک طعام خشک زرنباد۔ پوست بلیلہ زرد۔ بیرنگ کابلی۔ بلیلہ سیاہ۔ فلفل سیاہ۔ ہر ایک ہموزن لیکر باریک کرکے عرق گلاب میں حبوب نخودی تیار کرلیں۔ خوراک۔ دو دو گولیاں صبح شام کسی مناسب عرق یا شربت سے کھالیا کریں۔

افعال و منافع:۔ امراض جگر و معدہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔

(۱۰) سنجیونی گٹکا ویدک کی مشہور دوا ہے۔ اطبائے ہند کا قول ہے۔ کہ یہ دوا مرتے ہوئے انسان کو بھی زندگی بخشتی ہے فی الواقع ایک مفید چیز ہے۔

اجزاء و ترکیب: سونٹھ۔ باؤبڑنگ۔ پیپل۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ۔ گلو۔ وچ۔ بچھناک مدبر۔ بھلانوہ مدبر ہر ایک دوا ہموزن لے کر باریک پیسکر دو تین دن گائے کے پیشاب میں کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک دو سے چار گولی تک۔

افعال و منافع: بدہضمی۔ قولنج۔ باؤگولہ۔ ہیضہ۔ سنپات۔ مارگزیدہ۔ درد معدہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۱۱) برہد اچھا بھیدی رس۔ یہ بھی اطبائے ہند کی ایجاد ہے اور ویدک دواخانوں میں بہت کثرت سے تیار ہوتی اور استعمال کی جاتی ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ سہاگہ۔ کالی مرچ ہر ایک ایک تولہ جمال گوٹہ مدبر ۲ تولہ

کھرل کر کے نخودگولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں
افعال و منافع :۔ عورتوں کے بعض امراض رحم مثل تنگی احتباس الطمث وغیرہ میں مفید ہے

(۴) **عشق زد جام** حکیم نورالدین صاحب قادیانی کا یہ ایک خاص نسخہ ہے جو ملک میں مشہور ہے
اجزاء و ترکیب :۔ زنجبیل، مشک خالص، قرنفل گلدار ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران کشمیری، دار چینی
قلفل دراز، جوزبوا، بسباسہ، مروارید، افیون، شنجرف، عاقر قرحا، عنبر خالص ہر ایک ایک ماشہ
اسگند ناگوری ۴ ماشہ۔ شقاقل ۲ ماشہ اذاراقی مدبر ڈیڑھ ماشہ۔ روغن بسم الفار ۳ ماشہ تمام ادویہ
کو روح بید مشک میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام
گاؤ یا روغن (روغن جگر ماہی) ایک چمچہ کے ساتھ کھالیا کریں۔
افعال و منافع۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے۔

(۵) **سفوف نمک سلیمانی خاص**۔ یہ دواخانہ یونانی ہمدرد دواخانہ۔ ہندوستانی
دہلی کی خاص چیز ہے۔ جناب مسیح الملک مرحوم کے خاندان کا خاص نسخہ ہے۔
اجزاء و ترکیب :۔ زنجبیل۔ لونگ۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن دیسی۔
حب الآس ہر ایک دو تولہ۔ نوشادر ڈیڑھ ؟ نمک سنگ۔ نمک اندرانی۔ نمک سانبھر ہر ایک ۴ تولہ
سب کو باریک کر کے دو چند خالص سرکہ کے ساتھ چینی کے برتن میں اس قدر جوش دیں۔ کہ خشک
ہو جائے۔ پس اس کو باریک پیس کر رکھ لیں اور کھانا کھانے کے بعد دو تین ماشہ کھالیا کریں۔
افعال و منافع :۔ نہایت عمدہ مقوی معدہ و ہاضم و مشتہی ہے کاسر ریاح ہے۔ معدہ کے جملہ
امراض کا تریاق ہے۔

(۶) **مفرح یوسفی**۔ حکیم محمد یوسف حسن صاحب مہتمم ہندی و یونانی دواخانہ لاہور کی خاص دوا ہے
اجزاء و ترکیب :۔ زنجبیل فلفل دراز۔ کشنیز خشک۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔
بیخ زعفران ایک ایک تولہ مغز جوز البند مغز چلغوزہ۔ ہر ایک ۳ تولہ مغز بادام ۶ تولہ۔ اذاراقی مدبر گل
کتیرا عربی جمیعۃ الشباب موصلی سفید ہر ایک دو تولہ۔ بہمنین ۴ تولہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ
مویز منقیٰ ۵ تولہ شہد خالص دو چند۔ سب کو کوٹ کر بطریق معروف معجون بنالیں۔ خوراک
بوقت صبح ہمراہ شیر گاؤ۔
افعال و منافع :۔ مفرح ہے۔ اعضائے رئیسہ شریفہ کو طاقت دیتی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی اور
خون کو بڑھاتی ہے۔

(۷) **اچھا بھیدی رس**۔ یہ دیہات کے دواخانوں کی خاص اور معتبر چیز ہے۔
اجزاء و ترکیب :۔ سونٹھ۔ پیپل۔ شنگرف۔ سہاگہ بریان ہر ایک ایک تولہ۔ ہیم آ ہوالیہ ایک بندی

ہے بکثرت تیار ہوتی اور تمام ممالک میں بھیجی جاتی ہیں۔ ہر سال لاکھوں روپے کی فروخت ہو جاتی ہیں مشہور "پیٹنٹ" دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب: پوڈرڈ جنجر (زنجبیل سفوف) ۲۰ گرین۔ ایلوز (صبر) ۸ گرین۔ پاؤڈرڈ سوپ (سفوف صابن) ۳۶ گرین۔ تمام دواؤں کو خوب کوٹ کر ۲۰ گولیاں تیار کریں۔ خوراک دو گولی سے چھ گولی تک۔ دن میں دو تین مرتبہ پانی۔ دودھ۔ عرق۔ شربت وغیرہ سے استعمال کریں۔

افعال و منافع۔ تمام قسم کی بدہضمی۔ درد سر۔ دوران سر۔ قبض ہر قسم۔ اوجاع مختلف۔ امراض کبد ضعف اعصاب۔ نزلہ۔ زکام۔ امراض جلد۔ امراض کلیہ و مثانہ۔ بلغمی کھانسی۔ امراض معدہ۔ بے چینی غثیان وغیرہ میں مفید و مستعمل ہیں۔

(۲) حب عنبر مومیائی۔ ہندوستانی دواخانہ دہلی کی خاص دوا ہے۔ اس کے علاوہ ہمدرد دواخانہ۔ حکیم اجمل خان دہلی وغیرہ میں بھی بکثرت تیار اور فروخت ہوتی ہے۔ مسیح الملک مرحوم کی خاص ایجاد ہے:۔

اجزاء و ترکیب۔ زنجبیل۔ شقاقل مصری۔ درونج عقربی۔ مومیائی خالص۔ عود ہندی۔ جدوار خطائی۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ طباشیر۔ جائفل۔ لونگ۔ کلبدر۔ جلوتری۔ مرواریدا صیل۔ دار چینی۔ عود صلیب۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص۔ زعفران۔ معدنی اصیل۔ عنبر اشہب خالص ہر ایک دو ماشہ۔ مغز بیر۔ عصفور۔ زر چوب ماشہ۔ مہرہ بہوٹی جید۔ ورق طلاء کلاں ہر ایک دس عدد۔ روغن پستہ ایک تولہ۔ پہلے عنبر۔ مصطگی اور مومیائی کو روغن پستہ کے ساتھ کسی موٹی صاف شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ پھر دیگچی میں پانی ڈال کر یہ شیشی اس میں ڈال دیں اور پانی کو ہلکی آگ پر چڑھا دیں۔ جب پانی خوب گرم ہو جائے۔ تو دیکھ لیں۔ کہ یہ چیزیں روغن میں حل ہو گئی ہیں۔ تو نکال کر باقی باریک شدہ دواؤں میں یہ روغن ملا کر حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔

افعال و منافع۔ اعضائے رئیسہ (دل۔ دماغ۔ جگر) باہ اور تمام بدن کی قوت بڑھانے کیلئے نہایت عجیب چیز ہے۔

(۳) ڈوماس پیرس پلز۔ اس نام کی گولیاں انگلستان کی ایک مشہور کمپنی کیطرف سے تیار ہو کر مختلف ممالک میں بکثرت فروخت ہوتی ہیں۔ ایک شیشی میں ۴۰ گولیاں ہوتی ہیں۔ جو تقریباً ساڑھے تین روپے میں فروخت ہوتی ہیں۔

اجزاء و ترکیب۔ پاؤڈرڈ جنجر ۶ گرین۔ پاؤڈرڈ جلپ۔ کارن طوہر ایک ۱۲ گرین۔ آئرن سلفیٹ ۲ گرین۔ ۱۲ سل آف مینی رائل دو قطرہ۔ پاؤڈرڈ لیکورس۔ پاؤڈرڈ کے نیلا ہر ایک ۲۲ گرین۔ سب کو خوب

دوا خانوں میں تیار ہوتے، بکثرت استعمال کیے جاتے اور عام فروخت ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھا گیا ہے۔

(۳) کنسنٹرٹ آف جنجر (خلاصہ زنجبیل) اجزاء و ترکیب۔ واٹر آف فریش جنجر (آب زنجبیل رطب یا زنجبیل کا پانی) ایک پائنٹ (۱۰ چھٹانک) لے کر اس کو ایک اونس الکحل کے ساتھ چینی کے برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں جب اچھی طرح غلیظ القوام ہو جائے، تو اتار کر سرد کر کے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۴ گرین سے ۱۲ گرین (۲ رتی سے ۶ رتی تک)

(۴) ڈی کاکشن آف جنجر (مطبوخ زنجبیل) اجزاء و ترکیب: زنجبیل کا موٹا سفوف ایک اونس لے کر کسی صاف برتن میں ڈال کر اس پر کھولتا ہوا پانی بیس اونس ڈال دم دے دیں اور پندرہ منٹ کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ۲ ڈرام سے ایک اونس تک۔

(۵) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف جنجر (صبغہ زنجبیل سیال) اجزاء و ترکیب: سفوف زنجبیل (پوڈرڈ جنجر) ایک اونس کو الکحل میں اس قدر بھگو کر مقطر کریں۔ کہ چھاننے کے بعد اس کا وزن پورا دو فلوئیڈ اونس ہو جائے۔ مقدار خوراک پانچ سے بیس قم (قطرے) تک

(۶) کنفیکشن آف جنجر (معجون زنجبیل) اجزاء و ترکیب: پوڈرڈ جنجر (زنجبیل سفوف) تین حصے پوڈرڈ نٹ مگ (جائفل سفوف) ایک حصہ۔ پوڈرڈ کلوز (سفوف قرنفل) ایک حصہ۔ پیوری فائیڈ ہنی (عسل مصفی) تمام دواؤں سے تین گنا سب کو قلوا کر کے معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک سے دو ڈرام (۳ ماشہ سے ۶ ماشہ) تک۔

(۷) سیرپ آف جنجر کمپونڈ (شربت زنجبیل مرکب) ٹنکچر آف جنجر ۴ حصے۔ ٹنکچر آف جنشن کمپونڈ ۲ حصے۔ ٹنکچر آف کلوز ایک حصہ۔ سیرپ ۱۸ حصے سب کو حل کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو ڈرام تک۔

(۸) جنجرین (جوہر زنجبیل)۔ (۹) آئل آف جنجر (روغن زنجبیل)۔ (۱۰) ایسنس آف جنجر (روح زنجبیل) یہ دوائیں بنی بنائی انگریزی دوا خانوں سے مل سکتی ہیں۔

زنجبیل کے "پیٹنٹ" مرکبات

ذیل میں ان پیٹنٹ، خاص الخاص، صدری و اسراری دواؤں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن میں زنجبیل جزو اعظم یا جزو مؤثر کے طور پر شامل کی گئی ہے۔ یہ مرکبات بعض حکما، ڈاکٹروں یا دوا خانوں کی خاص چیزیں ہیں

(۱) بیچمز پلز (بیچم صاحب کی گولیاں) یہ گولیاں انگلینڈ کے مشہور شہر لنکاشائر میں ایک میڈیکل کمپنی کی

(۲۴) خافقی کہتا ہے۔ کہ اس دوا کو کھانے اور لگانے سے گاڑھی اور لیسدار رطوبات عرق بدن سے خارج ہوجاتی ہیں۔ یہی ناصل لکھتا ہے۔ کہ مفاصل اور اسکے رباطات میں جب رطوبات لزجہ دچسپندہ کے سبب سے ورم، صلابت اور درد پیدا ہوجائے تو ایسے موقع پر زنجبیل کا استعمال اسکا ازالہ کردیتا ہے

(۲۵) گنگادھر وید (مشہور ہندی طبیب) لکھتا ہے۔ کہ اعضاء کی سردی، بدن کی جمود، دوران خون کی کمی، معدہ کے ضعف و اخراج بلغم کی زیادتی اور اعضاء و عضلات کی کمزوری کیلئے سونٹھ ایک جید الاثر دوا ہے۔

(۲۶) کندمی کا قول ہے۔ کہ زنجبیل کو بکرے کے پتہ میں ملا کر دیوں پر لیپ کرنے سے وہ بہت جلدی تحلیل ہوجاتے ہیں

(۲۷) ابن جزلہ نے لکھا ہے۔ کہ زنجبیل کا مربہ کھانے سے مرتک (مرداسنگ کا) زہر دور ہوجاتا ہے۔

(۲۸) ہندس لکھتا ہے۔ کہ نزلات بلغمی کے سبب سے اعصاب اور عضلات کے پھڑکنے کیلئے ایک معتبر دوا ہے۔

(۲۹) حکیم احمد بن محمد ایرانی اپنے استاد کے بیاض سے ناقل ہے۔ کہ زنجبیل کو ظرف مسی میں روغن بادام میں گھسا گھس کر لیپ کرنے سے نوبا اور صدفیہ کا مرض دور ہوجاتا ہے۔

(۳۰) اسحاق بن عمران لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے اس مقام کے فضلات رقیق ہوکر خارج ہوجاتے ہیں

(۳۱) ابن ماسویہ لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو چالیس یوم تک نیم گرم ماء العسل کیساتھ کھانا ضیق النفس بلغمی کیلئے مفید ہے

(۳۲) علامہ جوزی فرماتے ہیں۔ اور انکے اس بیان پر بہت سے اطباء اتفاق رکھتے ہیں۔ کہ زنجبیل کو شہد اور بیضہ مرغ کیساتھ استعمال کرنا بوڑھے لوگوں اور سرد مزاج اشخاص کے ضعف باہ اور ضعف گردہ و مثانہ میں نہایت مفید پڑتا ہے

زنجبیل کے مرکبات

(۱) **ڈاکٹری مرکبات:۔** ڈاکٹری (ایلوپیتھی۔ طب مغربی) میں جنجر یعنی زنجبیل ایک آفیشیل دوا ہے یعنی برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) اور مٹیریا میڈیکا برٹینیکا (برطانوی مخزن الادویہ) میں یہ دوا داخل ہوچکی ہے۔

(۲) **ٹنکچر آف جنجر** (تعفین زنجبیل) اجزاء و ترکیب: چالیس نمبر کا سفوف زنجبیل ایک اونس (۲، تولہ) الکحل (نوے فیصدی والا) ایک اونس دونوں کو کسی چینی یا شیشے کے صاف برتن میں ملا کر رکھیں پھر اس میں اسقدر الکحل اور ملائیں۔ کہ مقطر کرنے کے بعد اس کا وزن نصف پائنٹ (۵ چھٹانک یا دس اونس) ہوجائے۔ اس کی مقدار خوراک نصف سے ایک ڈرام تک ہے۔

(۳) **سیرپ آف جنجر** (شربت زنجبیل) اجزاء و ترکیب: ٹنکچر آف جنجر (مذکور) ایک فلوئیڈ اونس سمپل سیرپ (شربت چینی سادہ) انیس اونس دونوں کو خوب حل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک نصف سے ۲ ڈرام (۱، ماشہ سے ۸ ماشہ) تک۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مرکبات بھی مروج ہیں۔ اگرچہ یہ مرکبات "نان آفیشیل" یعنی غیر سرکاری ہیں اور سرکاری فارماکوپیا میں انکا ذکر نہیں ہے لیکن چونکہ یہ اکثر انگریزی

(۱۰) حکیم ماتقی لکھتا ہے۔ کہ سونٹھ کو سرکہ میں گھسکر آنکھ کے کناروں پر لگانے سے شعر زائد و شعر منقلب
(پڑبال) کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ یہی حکیم لکھتا ہے کہ اس فائدہ کیلئے پہلے بالوں کو اُکھاڑ کر
طلا کرنا چاہیئے۔ نیز اسکا معمول تھا۔ کہ اس کیساتھ سہاگہ اور کف دریا کو بھی شامل کر لینا احسن و انسب
(۱۱) مشہور ہندی طبیب ہرکشن وید نے اپنے تجربہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ ادرک کا تازہ پانی آنکھ میں ٹپکانے
سے پردہ زائل ہو جاتا ہے۔ یہی ایک دوسری تجربہ لکھتا ہے۔ کہ اگر اس میں قدرے ہینگ بھی حل کر لی جا
و ظلمت رفع کئے بغیر نہیں رہتا۔
(۱۲) امام سویدی کا تجربہ ہے۔ اور عرب کے مشہور اطبا نے اس پر اتفاق کیا ہے۔ کہ زنجبیل کو شہد
میں ملا کر روغن بابونہ کے اضافہ سے زبان پر ملنا اسکے تشنج کو رفع کر دیتا ہے۔
(۱۳) جناب چرک نے لکھا ہے۔ کہ سونٹھ کو عرق اجوائن سے کھانا منہ سے رال ٹپکنے میں مفید ہے
(۱۴) حکیم علی گیلانی لکھتے ہیں۔ کہ زنجبیل کو اسکے چوتھائی وزن افیون کیساتھ جنگلی تُولی کے پانی میں
ماؤف جانب کے جبڑے پر باہر کیطرف لیپ کرنے سے دانت اور مسوڑھوں کا درد بہت جلد بند ہو جا
(۱۵) ایک مشہور ہندی طبیب نے لکھا ہے کہ سونٹھ کو نمک کیساتھ پیسکر دانتوں پر ملنے سے انکی خراب او
غلیظ رطوبتیں خارج ہو کر دانت اور منہ صاف ہو جاتے ہیں۔
(۱۶) صاحب کامل الصناعہ لکھتے ہیں۔ کہ زنجبیل تمام مرطوب اور بلغمی بیماریوں کیلئے نہایت مفید دوا
(۱۷) ابن زہر نے لکھا ہے۔ کہ تنقیہ کے بعد زنجبیل رطب کو استعمال کرنا تمام عصبی ریاحی سرد بیماریوں
اکسیر کا کام دیتا ہے۔ اسی فاضل طبیب کا قول ہے۔ کہ زنجبیل رطب کے آب تازہ کے ہموزن ع
مصفی ملا کر آگ پر قوام درست کر لیا جائے۔ پھر اس میں سے دن میں تین چار دفعہ تھوڑا تھوڑا
کھلایا جائے۔ تو ضیق النفس اور سعال بلغمی کو بے حد فائدہ ہوتا ہے۔
(۱۸) سشرت لباراج لکھتے ہیں۔ کہ سونٹھی (زنجبیل) کف (بلغم) اور وایو (باد) کو نشٹ کرنے
کیلئے رساین سے وِدش اور تت (اخلاط و مزاج) اپنا قوام و قیام درست اور با ضابطہ رکھتے ہیں۔
(۱۹) حکیم تیاذوق لکھتا ہے کہ بارد مزاج لوگوں کیلئے زنجبیل نہایت عمدہ مقوی قلب و جگر ثابت
ہے۔ یہی فاضل اپنے تجربہ کی بنا پر لکھتا ہے۔ کہ اس دوا کا اثر اپنی حرارت کیوجہ سے دل پر براہ راست
(۲۰) صاحب جامع الادویہ نے زنجبیل کو رائحات البدن (جسم میں خوشبو پیدا کرنے والی دواؤں) میں شامل کیا
(۲۱) ابن جمیع کا قول ہے کہ زنجبیل کو گلاب میں گھسکر حلق میں ٹپکانے سے اور اسکو آب ناسی میں
کر دل کے مقام پر ضماد کرنے سے غشی دور ہو جاتی ہے۔
(۲۲) حبیش نے لکھا ہے۔ کہ زنجبیل کو مغز پستہ کیساتھ شہد میں ملا کر استعمال کرنا مقوی گردہ
(۲۳) ابن زہر کا بیان ہے۔ کہ سونٹھ کو قند کیساتھ کھانے سے بول کی کثرت دور اور مثانہ کی کمزوری زائل

(۳۰) ہندی طبیب کہتے ہیں کہ زہر دار جانور وں کے کاٹنے پر زنجبیل بسبلا انگ ، یا سونٹھ خشک کو گرم کر کے پیس کر ضماد کرنا ان کے زہریلے اثرات کو دور کر دیتا ہے۔

زنجبیل کے متعلق اقوال اطبا

(۱) علامہ نفیس نے لکھا ہے کہ زنجبیل کا مزاج گرم و خشک ہے اور سردی سے پیدا ہونے والے امراض کے لئے زنجبیل ایک نہایت مشہور و اکسیر دوا ہے۔ بلغمی امراض کے علاج کی کتابوں میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ کہ ضعف اعصاب ، درد سر اور درد جو کہ کثرت بلغم یا سردی کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

(۲) اطبائے ہند کی ایک کثیر جماعت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اعصاب و عضلات کی سستی اور ان کے جمود کے لئے نیز قوت میں تحریک پیدا کرنے اور حرارت غریزی کو قائم رکھنے کیلئے زنجبیل سونٹھ ایک نہایت مجرب چیز ہے۔ یہی خاندان طب لکھتے ہیں کہ دانتوں اور آنتوں کو سلامت رکھنے اور باقاعدگی سے چلانے انکو جسم انسان میں صحیح اور منظم طریق سے رکھنے کیلئے اور رطوبات کا قوام درست کرنے کے لئے بھی سونٹھ بہت موزوں دوا ہے۔

(۳) حکیم الرئیس لکھتا ہے۔ کہ سکتہ ، استرخا اور دوسری عصبی و دماغی بیماریوں میں دوا زنجبیل اکثیر فائدہ دیتی اور ان کی علامات مندرجہ کو دور کر دیتی ہے۔

(۴) اطبائے عرب و یونان متفق ہیں کہ زنجبیل کا استعمال عضلاتی و اعصابی امراض میں ایسا ہی مفید ہے۔ جیسے سونے پر سہاگہ۔

(۵) بعض لکھنے والے فرماتے ہیں اطبائے ہندوستان کے اس فرمان پر تسلیم خم کرتے ہیں کہ سردی کے موسم میں سونٹھ کو مناسب ادویات (مصالحات) کیساتھ چالیس دن تک کھانا ایک سال تک انسان کو اکثر بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۶) بعض کا قول ہے کہ اس دوا زنجبیل کا مفوف کر کے منہ میں رکھ کر چباتے رہنا اور جوشاندہ کے طور پر یا شہد میں ملا کر کھانا لقوہ کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۷) علامہ رازی فرماتے ہیں کہ زنجبیل کو شیر ابوالیان اور شہد کیساتھ کھانے سے ضعف جگر دور ہو جاتا ہے۔

(۸) مشہور اطبائے اسلام کا بیان ہے۔ ہندی طبیب بھی اس سے متفق ہیں کہ جب سرد میووں کے کثرت استعمال سے معدہ ، اعصاب اور اعصاب کو نقصان پہنچ جائے تو زنجبیل کے استعمال سے اسکو بخوبی ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۹) اطبائے مغرب ڈاکٹر وغیرہ متفقہ طور پر اپنی بڑی بڑی کتابوں میں لکھتے ہیں کہ زنجبیل اعلیٰ درجہ کی کار بی نے ٹو کا ، سٹیمولنٹ ، نیز موڈک (دافع تشنج) اور کیمینٹ (محرک) دوا ہے اور رئیس سسٹم (نظام عصبی) کی خرابیوں کو بہت جلد دور کر دیتی ہے۔

(۱) زنجبیل ۲ ماشہ نانخواہ ایک ماشہ کو باریک کر کے عرق دار چینی سے کھانا حمی بلغمی میں مفید ہے۔

(۲) اسی دوا کے استعمال سے لرزہ کپکپی سے چڑھنے والا بخار (حمی لرزہ) بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۳) زنجبیل ایک تولہ تخم جوزمائل ۲ ماشہ دونو آب بھنگ میں پیسکر چنے برابر گولیاں بنالیں نوبت بخار سے ایک گھنٹہ پہلے ایک، دو گولی پانی سے کھلا دیا کریں۔ تپ تیہ اور چوتھیہ (حمیات نائبہ) کے لئے مفید ہے۔

(۴) زنجبیل اور بالچھڑ کو ٹکڑ ۲ ماشہ کی مقدار میں کسی مناسب عرق شربت سے کھانا حمی وبائیہ (وبائی بخار) اور حمی مرکبہ کیلئے مفید ہے۔

امراض متفرقہ

(۱) زنجبیل اور تخم شبت ہموزن کو سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے سرد اور بلغمی ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ کندی کہتا ہے۔ کہ زنجبیل کو باریک آٹے کیطرح کر کے بکری کے پتّے میں ملا کر ورموں پر نیم گرم ضماد کرنے سے وہ بہت جلد تحلیل ہو جاتے ہیں۔

(۲) زنجبیل اور فلفل سیاہ نہایت باریک زفت رومی میں ملا کر طلا کرنے سے خنازیری غدد تحلیل ہو جاتے ہیں۔

(۳) زنجبیل کو آرد جو کیساتھ ملا کر دودھ میں حل کر کے گاڑھا گاڑھا ضماد کرنے سے چہرے کے کیل اور مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

(۴) زنجبیل اور راسن ہموزن کو ٹکڑ کھانے سے بدن اور پسینہ خوشبودار ہو جاتا اور مختلف مقامات بدن کی بدبو (بغل گند) دور ہو جاتی ہے۔

(۵) زنجبیل اور جو کھار کو سرکہ میں پیسکر طلا کرنے سے بہق (چھیپ) دور ہو جاتا ہے۔

(۶) ابن زہر لکھتا ہے کہ زنجبیل اور ثوم مقشر کو مولی کے پانی میں گھوٹکر ضماد کرنے سے برص زائل ہو جاتا ہے۔

(۷) زنجبیل اور لاکھ کو کوٹ کر عرق نانخواہ کیساتھ کھاتے رہنے سے موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

(۸) اطبا کا بیان ہے۔ کہ زنجبیل کو جوشاندہ کے طور پر یا اسکو شہد میں ملا کر کھانے سے سمیات باردہ (سرد زہروں) کا اثر باطل ہو کر تریاقی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

(۹) اطبائے ہند لکھتے ہیں کہ جو شخص زنجبیل کو کسی طرح سے بھی کھاتا رہیگا وہ زہروں کے اثر سے محفوظ رہیگا۔

(۱۰) حکیم ابن جزلہ کا تجربہ ہے۔ کہ مردار سنگ کے زہر کیلئے زنجبیل یا اسکا مربیٰ کھانا نہایت نافع و مفید ہے۔

(۱۱) احمد بن محمد اپنے استاد کے بیان سے ناقل ہیں کہ زنجبیل کو تانبے کے برتن میں روغن بادام تلخ کے ہمراہ گھسکر ضماد کرنے سے داد اور جنبل تک کو فائدہ دے دیتا ہے۔

امراض اوجاع

(۱) زنجبیل ۵ ماشہ کا جوشاندہ شہد ملا کر پیئے اور اسی دوا کو بایک پیسکر روغن کنجد میں ملا
کر طلا کرنے سے وجع الظہر بلغم (پیٹھ کے سرد درد) کو فائدہ پہنچتا ہے۔

(۲) اسی دوا کو ہینگ کے اضافہ سے پانی میں گھوٹ کر ضماد کرنے اور اندرونی طور پر جوشاندہ
وغیرہ کے طریق سے کھانے سے وجع الرکبہ (گھٹنے کا درد) زائل ہو جاتا ہے۔

(۳) وجع الورک (درد سرین) کیلئے بھی یہ دوا اکلاً و ضماداً اسی طرح مفید و مجرب ہے۔

(۴) اسی دوا کو اندرونی و بیرونی طور پر بطریق مناسب استعمال کرنے سے وجع المفاصل (جوڑوں کا درد)
اور ورم المفاصل کو کافی نفع ہوتا ہے حکیم علی لکھتا ہے کہ اگر زنجبیل کو پیسکر آب برگ شبت میں پکا کر
اس سے جوڑوں پر نیمگرم ضماد کیا جائے تو انکی صلابت دور ہوتی ورم تحلیل ہوتا اور دردوں میں
افاقہ ہو جاتا ہے۔ یہی فاضل لکھتا ہے کہ اسکو جوشاندہ کے طور پینا بھی اس مرض میں یہی تاثیر رکھتا ہے

(۵) زنجبیل کو کھانے اور مالش کرنے سے عرق النساء (رنگین کے درد) میں بھی بہت فائدہ پہنچتا ہے

(۶) زنجبیل کو پیسکر جوشاندہ سداب کیساتھ کھانے و سرکہ میں پیسکر اسکا ضماد کرنے سے نقرس
یعنے چھوٹے جوڑوں کے دردوں میں بہت نفع ہوتا ہے۔

(۷) زنجبیل۔ جوز بوا۔ قرنفل فلفل سیاہ سب برابر وزن لیکر خوب باریک کریں اور پانچ گنا روغن
کنجد میں ملا کر نیمگرم مالش کیا کریں۔ ہر قسم کے بارد و بلغمی دردوں کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۸) آب ادرک تازہ ۱۰ تولہ آب برگ عاقہ ۵ تولہ آب برگ داتورہ ۵ تولہ روغن کنجد میں تو سب
کو ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب مائیت جلکر صرف تیل ہی باقی رہ جائے۔ تو چھان کر صاف کر کے
نگاہ رکھیں۔ اور حسب ضرورت ذرا گرم کر کے دردناک جگہ پر مالش کیا کریں۔ ہر قسم کے دردوں کو دور
کرنے میں جادو صفت ہے۔

(۹) زنجبیل ایک تولہ مصبر۔ سورنجان شیریں ہر ایک چھ ماشہ شحم حنظل تازہ کی مدد سے بھوسا نخودی
بنا لیں۔ اور دو دو گولیاں صبح شام گرم پانی سے کھایا کریں۔ ہر قسم کے دردوں کا مادہ براہ
دست خارج کر کے ان کو آرام دیتی ہیں۔

(۱۰) زنجبیل ۲ تولہ بزرالبنج چھ ماشہ افیون ۳ ماشہ سب کو لعاب گھیکوار میں گھوٹکر چنے برابر گولیاں تیار
کریں۔ اور ایک ایک گولی صبح شام تازہ پانی سے کھایا کریں۔ دردوں کو فائدہ دیتی ہے۔

حمیات

جوشاندہ افسنتین یا مطبوخ سنبل سے کھلادیا کریں۔ اور اُسکے ساتھ ہی زنجبیل دانگوزہ کو شہد میں ملاکر اسکا حمول کرائیں۔ تو اختناق الرحم کی تکلیف سے بہت جلد نجات ہوتی ہے۔

(۱۰) زنجبیل ۹ ماشہ کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پکا کر صاف کرکے شربت ریوند چینی ۳ تولہ ملاکر پینے سے رحم کا تنقیہ اور تصفیہ ہو کر وہ غلیظ رطوبات اور خراب مواداًت سے پاک صاف اور اکثر رحمی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۱) مندرجہ بالا دواء کے استعمال سے رحم، حمل قبول کرنے کے لئے مستعد ہوجاتا ہے اور رحم کے جو سُدے مانع حمل ہوتے ہیں، وہ خارج ہو کر عقر و عقم کا مرض بھی زائل ہوجاتا ہے۔ حکیموں نے لکھا ہے۔ کہ تنقیہ و تصفیہ کے لئے اندرونی استعمال کے ساتھ ساتھ اس دواء کو فرزجہ حمول یا شیاف کے طور پر بھی استعمال کرنا ضروری ہے۔

(۱۲) زنجبیل ۹ ماشہ دارچینی ۶ ماشہ دونوں کو عرق پودینہ ۱۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کرکے اور ۳ تولہ شہد اور ایک تولہ روغن بادام کا اضافہ کرکے نیمگرم پلانے سے عسر ولادت (بچہ جننے کے وقت کی تنگی و دشواری) کا ازالہ ہو کر بچہ بہت جلد پیدا ہوجاتا ہے۔

(۱۳) اسی دوا کو بعد ولادت پینے سے مشیمہ (آنول) اور رحم میں رُکے ہوئے فضلات کے اخراج میں بجد مدد ملتی اور رحم الانثات سے بالکل صاف ستھرا ہوجاتا ہے۔

(۱۴) یہی دوا بندش نفاس اور اس کے عوارض حمیات نفاسیہ (پرسوت وغیرہ) کیلئے بھی نفع مند ہے۔

(۱۵) زنجبیل ۶ ماشہ کو مطبوخ ابہل کے ساتھ کھانے سے رجا (جھوٹے حمل) کا ازالہ ہوجاتا ہے۔

(۱۶) زنجبیل کو کسی طریق سے استعمال کرنا استرخاء الرحم (رحم کے ڈھیلا ہوجانے) میں مفید ہے۔

(۱۷) اسی دوا سے رحم کا تشنج (اکڑان) بھی رفع ہوجاتا ہے۔

(۱۸) مجربین نے لکھا ہے۔ کہ اگر زنجبیل کو ایک تولہ، برادہ دندان فیل، بیخ گل عباسی ہر ایک ۱ تولہ قرنفل ۹ ماشہ کو باریک کوٹ کر سہ چند اس شہد میں ملاکر معجون بنالیا جائے۔ اور اسکو ۶-۶ ماشہ کی مقدار میں صبح شام نہار منہ غسل حیض کے بعد کھلایا جائے۔ تو معین حمل اور دافع عقر ہے۔

(۱۹) زنجبیل کے استعمال سے برودتِ رحم (رحم کی سردی) بھی دُور ہوجاتی ہے۔

(۲۰) کہتے ہیں۔ کہ ایک تولہ زنجبیل کو ۳ ماشہ مرمکی کیساتھ باریک کوٹ کر جوشاندہ افسنتین کے ساتھ کھانے سے حمل ساقط ہوجاتا ہے وَاللّٰہُ اَعْلَمُ!

شکر سفید کے اضافہ سے شیر گاؤ کے ساتھ ایسی ایک ایک خوراک صبح شام نہار منہ کھانا دودھ بکثرت پیدا کرتا اور اسکو صاف بھی کر دیتا ہے۔

(۳) مطبوخ زنجبیل میں قدرے نمک حل کر کے اس سے پستانوں کو دھونے سے ان کی خارش دور ہو جاتی ہے۔

(۴) زنجبیل کو آب عنب الثعلب یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے پستانوں میں جما ہوا دودھ تحلیل اور رواں ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے پستانوں میں جو سختی اور اینٹھن پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ بھی دور ہو جاتی ہے۔

(۵) زنجبیل ۶ ماشہ اذخر ۳ ماشہ کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر اور شربت ریوند چینی ۲ تولے سے شیریں کر کے پینا، اور سونٹھ کو شہد میں ملا کر اور اس میں ململ کا صاف کپڑا لتھڑ کر حمول کرنا درد رحم کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۶) زنجبیل کو برگ مکو کے تازہ تازہ پانی میں حل کر کے لیپ کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(۷) اس دوا کے مندرجہ بالا طریق استعمال سے رحم کی سختی صلابت اور ورم کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۸) زنجبیل ۹ ماشہ تخم کرفس، تخم بادیان ہر ایک ۹ ماشہ کو عرق گاؤ زبان ۱۵ تولہ میں جوش کر صاف کر کے اور اس میں تھوڑا سا شہد یا قند سیاہ حل کر کے نیم گرم استعمال کرنے سے عسر الطمث واحتباس الطمث (حیض کے تنگی کے ساتھ آنے یا بند ہونے) کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ غافقی کہتا ہے کہ زنجبیل کو مصبر کے ساتھ خوب باریک کریں۔ اور تخم حنظل تازہ کی مدد سے شیاف بنا کر حمول کرائیں اور برسوں کا احتباس حیض رفع ہو جاتا ہے۔ یہی طبیب کہتا ہے۔ کہ اس دوا کو بقدر دو حبہ کھانے سے بھی یہی فائدہ مترتب ہوتا ہے۔

(۹) زنجبیل اور بالچھڑ کو باریک کوٹ کر اور سہ چند شہد میں ملا کر ۹ ماشہ صبح شام عرق دارچینی دس تولہ کے ساتھ کھلاتے رہنا اور اسی دوا کو زعفران کے اضافہ سے روغن بادام میں ملا کر اور اس میں روئی تر کر کے فم رحم میں رکھنا اختناق الرحم میں باؤ گولہ (ہسٹیریا) کیلئے جید النفع ہے حکماء کا تجربہ ہے۔ کہ زنجبیل اسارون اور عاقر قرحا ایک ایک حصہ مشک خالص سب کا آٹھواں حصہ سب کو خوب باریک کر کے آب برگ کاسنی میں گھوٹ کر چنے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور دو دو گولیاں صبح شام

سے ان کا اثر زیادہ اور دیرپا ہو جاتا اور اس کا ضرر رفع ہو جاتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ایک بے نظیر دوا ہے۔

(۶) اس دوا کو اکثر قبل از جماع استعمال کرنے سے جانبین کو جید لذت اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ فعل جماع پر بخوبی قادر ہو جاتے ہیں۔

(۷) جدید تحقیقات اور تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ کچھ عرصہ تک اس دوا کو مسلسل استعمال کرنے سے منی میں اولاد پیدا کرنے والے کرم اپنی تعداد میں بڑھ جاتے ہیں۔ جس سے مردوں کا عقم دور ہو کر وہ بفضلہ صاحب اولاد ہو سکتے ہیں۔

(۸) جماع کے بعد اس دوا کو بمعہ مصری اور دودھ کے ساتھ کھا لینے سے ضعف جماعی پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے استعمال سے انسان دوبارہ قوت حاصل کر سکتا ہے۔

(۹) زنجبیل کو جزر بیخ تخم آب مضو کے ساتھ استعمال کرنے سے جریان منی کو بھی کافی فائدہ پہنچتا ہے۔

(۱۰) زنجبیل کو آب برگ کو یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے ورم خصیہ اور تحلیل ہو جاتے ہیں۔

(۱۱) یہی دوا ورم قضیب میں بھی مفید ہے۔

(۱۲) مؤلف لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو باریک پیس کر آب انگور خام اور شہد میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ القوام ہو جائے۔ تو اسکو نیم گرم حالت میں خصیوں اور ران کے حوالی پر لیپ کر کے برگ ارنڈ رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں دن میں دو دفعہ تکرار عمل کریں۔ فتق (فوطوں میں آنت اتر جانے) اور قیلۃ الماء میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امراض مخصوصہ نسواں

(۱) زنجبیل سرکہ میں پیس کر ضماد کرنے سے ورم الثدی (پستان کا سرد ورم) رفع ہو جاتا ہے۔ رازی نے اپنا تجربہ یوں لکھا ہے۔ کہ اگر اس دوا کو بھیڑی کے دودھ میں پکا کر نیم گرم لیپ کیا جائے۔ تو ورم پستان کو اکثر ایک ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) زنجبیل ۳ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ برنج بادیان ۶ ماشہ سب کو باریک کر کے

(نیند میں پیشاب نکل جانے) کا مانع ہے۔ زہر نے بطور تجربہ لکھا ہے۔ کہ اسی دوا (سونٹھ) کو کنجد سفید چار گنا کے ساتھ کوٹ کر شہد میں ملائیں۔ اور ایک ایک تولہ صبح شام کھایا کریں۔ تو چند ہی روز میں اس مرض سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

(۱۴) یہی دوا سلسل بول اور تقطیر البول کو بھی بہت نفع دیتی ہے۔

(۱۵) زنجبیل کو کھانے اور لگانے سے استرخاء مثانہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امراض مخصوصۂ مردان

(۱) اطبا کا تجربہ ہے۔ کہ سونٹھ کو باریک کر کے ۵ ماشہ کی مقدار میں شیر گاؤ کے ساتھ چند روز تک کھانا محرک و مہیج باہ ہے۔ جتین لکھتا ہے کہ اس دوا سے اوعیہ منی اور غدد منویہ میں تحریک ہو کر باہ بہت بڑھ جاتی ہے۔ ایک اور فاضل طبیب کا قول ہے۔ کہ اگر زنجبیل کو مغزیات (مثلاً مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی وغیرہ) کیساتھ ملا کر اور شہد میں (بطور معجون) محفوظ کر کے گائے کے تازہ دودھ سے استعمال کیا جائے تو نامردی تک کو فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً پچاس سال کے بعد پیرانہ سالی میں بھی جو ضعف باہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اسکو دور کرنے میں یہ دوا اپنی نظیر آپ ہے۔ اسی طرح اطبا نے لکھا ہے۔ کہ اگر سونٹھ کو بیضہ نیم برشت کے ساتھ کھائیں۔ تو تقویت باہ کیلئے عجیب الاثر ثابت ہوتی ہے

(۲) زنجبیل کو بوزن ثعلب مصری کیساتھ کوٹ کر دودھ سے کھانا منی کا قوام جید ہوتا اور اسکی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۳) اس دوا کو کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ یا تنہا طلا کرنے سے بھی باہ کو تحریک اور تقویت ہوتی ہے اور عضو مخصوص کی سستی۔ استرخا۔ بے حسی۔ کجی وغیرہ رفع ہو کر اس میں ہیجان پیدا اور اس کے متعلقہ اعصاب کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔

(۴) زنجبیل کو مناسب طریق سے کھانا منی کو غلیظ (گاڑھا کرتا ہے۔ جس سے رقت (منی کے پتلا پن) کی شکائیت دور ہو جاتی ہے۔

(۵) زنجبیل کے استعمال سے سرعت کا عارضہ رفع ہو کر قوت امساک میں قدرتی ترقی ہوتی ہے۔ اور اس میں ایک یہ بھی صفت پائی جاتی ہے۔ کہ اس کی طاقت امساک دوسری ادویہ ممسکہ نشیہ کی طرح عارضی اور بدانجام نہیں ہوتی۔ بلکہ مستقل اور خوشگوار ہوتی ہے۔ ادویہ ممسکہ میں اس کو شامل کر لینے

جیب نکلتا ہے۔ کہ زنجبیل کو مغز پستہ کے ہمراہ پیسکر اور شہد میں ملاکر استعمال
(۲) کرنے سے گردوں کو بیحد طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اور ان میں مواداتِ بلغمیہ بھی پیدا نہیں ہونے پاتے۔
(۳) زنجبیل کو کسی قدر افیون کے ساتھ کھانا اور اسی کو پیسکر بمقام گردہ پر لیپ کرنا دردِ گردہ کو ساکن کر دیتا ہے۔
(۴) زنجبیل کا جوشاندہ پینے یا اس کو شہد میں ملاکر استعمال کرنے سے گردہ و مثانہ کی سردی دور ہو جاتی ہے۔
(۵) زنجبیل کے استعمال سے حوالی گردہ کے ریشوں اور اعصاب کا تشنج رفع ہو جاتا ہے۔
(۶) زنجبیل کو جوشاندہ کرفس کے ساتھ کھانے سے گردوں اور مثانہ کے سدے بھی کھل جاتے ہیں۔
(۷) اسی دوا کے استعمال سے حبس بول کی شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ معالجی لکھتا ہے۔ کہ اگر زنجبیل اور کرفس کو کاسنی کے پانی میں پیس کر مثانہ پر لیپ کیا جائے تو پیشاب بہت جلد جاری ہو جاتا ہے۔
(۸) زنجبیل اور تخم جامن کو باریک کرکے کھانے سے ذیابیطس (بکثرت اور بار بار پیشاب آنیکی بیماری) کو بہت فائدہ ہوتا ہے
(۹) زنجبیل، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ۔ اسارون سب برابر وزن لیکر کوٹ کر دو چند شہد میں بطور معجون طیار رکھیں۔ اور چھ چھ ماشہ صبح شام کھا لیا کریں۔ مقوی گردہ و مثانہ ہونیکے علاوہ مقوی دماغ و باہ بھی ہے۔
(۱۰) زنجبیل کو مثانے پر لیپ کرنے سے جمے ہوئے غلیظ پیشاب کو تحلیل کرکے رواں کر دیتا ہے۔
(۱۱) زنجبیل اور بکائن کے پھل کو سرکہ یا گئو موتر میں پیسکر لیپ کرنے سے بقول اطباء ہند ورم گردہ، اور ورم مثانہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔
(۱۲) اسی دوا کو تنہا یا ہینگ کے ساتھ پانی میں پیسکر مثانہ پر لیپ کرنے سے مثانے میں جما ہوا خون تحلیل ہو جاتا اور اسکی وجہ سے جو عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی رفع ہو جاتے ہیں۔
(۱۳) زنجبیل ۲ ماشہ کو شہد میں حل کرکے رات کو سوتے وقت استعمال کرنا بول فی الفراش

(۲) زنجبیل کو مناسب دواؤں کے ساتھ کھانا اور مقام جگر پر اس کا لیپ کرنا، وجع الکبد بارد کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

(۳) اسی طرح یہ دوا جگر کے بلغمی ورم کو بھی بہت فائدہ دیتی ہے۔ اور ورم طحال کو بھی دور کرتی ہے۔

(۴) یہی دوا مناسب طریق سے استعمال کرنے سے مجاری جگر کے سُدّوں کو بھی کھول دیتی ہے اور اسی طرح سُدّہ طحال میں بھی مفید ہے۔

(۵) زنجبیل ۵۔۵ ماشہ صبح شام مناسب اشربہ سے کھانا استسقائے طبلی میں نہایت مفید ہے۔

(۶) اطبائے ہند کا تجربہ ہے۔ اور یونانی و اسلامی اطباء کا بھی اس پر صاد ہے۔ کہ زنجبیل (سونٹھ) کو آب خیار دشتی میں پیس کر مریض استسقاء کے پیٹ پر ضماد کرنا اور اسی دوا کو ریوند چینی کی شمولیت سے باریک کر کے عرق نانخواہ و عرق زیرہ سے کھانا ہر قسم کے استسقاء کے لئے بے غائلہ مفید ہے۔

(۷) زنجبیل کا استعمال جگر کی برودت کو زائل کر دیتا ہے۔

(۸) زنجبیل۔ مرمکی اور اشق کو تیز سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے جگر اور طحال کے ورم کو دور کرنے کے علاوہ ان کے عظم (بڑھنے) میں بھی مفید و مجرب ہے۔

(۹) زنجبیل و افسنتین کو آب کو کنار میں پیس کر لیپ کرنے سے وجع الطحال (تلی کا درد) دور ہو جاتا ہے۔

(۱۰) زنجبیل کے مناسب استعمال سے جگر کا ضعف بھی دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ واضح رہے کہ جگر ایک ایسا عضو ہے۔ جو نہ تو زیادہ سردی کو برداشت کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی زیادہ گرمی کو سہار سکتا ہے۔ اطباء کا قول ہے کہ جگر کے علاج میں بہرحال تعدیل کی رعایت رکھنی چاہئے رحتی کہ اس کے سرد اور بلغمی امراض میں بھی بہت زیادہ گرم ادویہ کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس ذیل میں زنجبیل کے ساتھ بھی کوئی ایسی دوا شامل کر لینی چاہیئے۔ جو اسکو معتدل بنا سکے۔ تاکہ کسی نقصان پہنچنے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

امراض گردہ و مثانہ

(۱) زنجبیل کو شہد میں ملا کر کھانا مبرود المزاج لوگوں کیلئے مقوی گردہ و مثانہ ہے۔

ہو جاتی ہے۔

(۲۸) زنجبیل بریاں ایک حصہ ہلیلہ سیاہ بریاں دو حصہ بادیان بریاں نصف حصہ
خوب باریک پیسکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲-۴ ماشہ دن میں تین دفعہ ہمراہ آب
ہر قسم کی پیچش مروڑ کے لئے تیر بہدف ہے۔

(۲۹) مندرجہ بالا سفوف ہر قسم کے اسہال کو بند کرنے میں بھی لاجواب ہے۔ او
حابس ہونے کے باوجود نفاخ نہیں ہے۔

(۳۰) زنجبیل ایک ایک ماشہ دن میں تین دفعہ شیرۂ بارتنگ کے ساتھ کھا
سے معدہ اور آنتوں کی خراش دُور ہو جاتی ہے۔

(۳۱) زنجبیل ۲ ماشہ ہینگ خالص ۲ رتی ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین دفعہ
پودینہ کے ساتھ کھانے سے قولنج ریاحی کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۳۲) زنجبیل کو کہانے اور لیپ کرنے سے معدہ کے ثقل اور گرانی کو بہت فائدہ
ہوتا ہے۔

امراض مقعد

(۱) زنجبیل کو سفوف کرکے کھانے اور اس کو پانی میں پیسکر ضماد کرنے سے
استرخاء المقعد یعنی مقعد کا ڈھیلا پن رفع ہو جاتا ہے

(۲) یہی دوا بطریق مذکور استعمال کرنے سے تشنج المقعد میں بھی مفید ہے۔

(۳) زنجبیل اور جلوتری مساوی الوزن لیکر خوب باریک کرکے دو چند شہد میں
ملا رکھیں۔ اور چھ-چھ ماشہ صبح شام عرق زیرہ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ بواسیر ریاحی او
اس سے پیدا ہونے والے عوارض کا بہترین علاج ہے۔

نوٹ :- بواسیر خونی میں اگرچہ یہ دوا کچھ ایسی مفید ثابت نہیں ہوئی۔ تاہم شدید
قبض، بدہضمی، نفخ، ریاح، ضعف معدہ وغیرہ کی وجہ سے اگر بواسیر خونی زور پکڑ
جائے۔ تو ان حالات میں اسکو استعمال کریں۔ ان عوارضات میں تخفیف کرکے بواسیر
خونی میں کچھ نہ کچھ ضرور آرام کی صورت پیدا کر دیتی ہے۔ فافہم استعمالہ!۔

امراض جگر و طحال!

(۱) زنجبیل کو شربت ریوند چینی یا شربت تخم کشوث سے کھانا مقوی جگر ہے۔

اس کے باعث سے پیدا شدہ تکلیف کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۱۹) زنجبیل کو مسہلات خصوصاً کا دی اور مخرش مسہلات (جو معدہ و امعاء میں جلن اور خراش پیدا کر دیتے ہیں۔) کے بعد استعمال کرنا معدہ کی خراش اور سوزش کو دور کر دیتا ہے۔ اگر ان مسہلات میں اس دوا کو شامل کر لیا جائے۔ تو وہ مرض اپنا اثر نہیں کر سکتیں۔

(۲۰) زنجبیل کو عرق پودینہ یا عرق دارچینی کے ساتھ کھانا ہیضہ میں مفید ہے۔ خصوصاً اس کی ایسی حالت میں جب ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضائے بہت سرد ہو رہے ہوں، حرارت غریزی کم ہو چکی ہو۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہو اور دوران خون میں کمی واقع ہو گئی ہو۔ تو اس وقت یہ دوا، بدن میں تحریک پیدا کر کے ان عوارض کا بہت جلد قلع قمع کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا، قے اور دستوں کو روکنے والی دوسری دواؤں کی طرح نفخ بھی پیدا نہیں کرتی۔

(۲۱) زنجبیل کو روغن بادام میں الگ بریاں کر لیں۔ اور عود ہندی کو توے پر الگ بھون لیں پھر دونو کو باریک سفوف کر کے ۲ سے ۳ ماشہ دن میں تین دفعہ عرق الائچی سے کھایا کریں۔ ذرب دخلفہ (سنگرہنی) کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۲۲) بھنی ہوئی سونٹھ کو کھاتے رہنے سے معدہ کے پرانے متعفن دست بند ہو جاتے ہیں

(۲۳) زنجبیل اور برگ پودینہ سبز کو خوب گھوٹ کر چنے برابر گولیاں بنا رکھیں اور ہر غذا کے بعد کسی مناسب عرق یا گرم پانی سے دو گولیاں کھا لیا کریں، پرانی بدہضمی اور ضعف معدہ مزمن کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

(۲۴) زنجبیل دو حصے صبر ایک حصہ دونوں کو باریک کر کے عرق گلاب عمدہ میں چنے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور رات کو سوتے وقت دو سے چار گولی تک گرم پانی یا گرم دودھ سے کھا لیا کریں۔ اعلیٰ درجہ کی بے ضرر قبض کشا ہے۔

(۲۵) مغز جمالگوٹہ مدبر ایک تولہ زنجبیل دو تولہ دونو کو آب لیموں میں کھرل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک سے ۳ گولی تک۔ بے ضرر اور نفیس مسہل ہے

(۲۶) اگر صرف زنجبیل ہی کو بوقت شب گرم دودھ یا گرم پانی سے چند روز تک استعمال کیا جائے۔ تو وقت پر با فراغت پاخانہ آتا ہے اور آنتوں پر صفرو کے نہ گرنے سے جو عوارضات (قبض وغیرہ) پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی اس سے رفع ہو جاتے ہیں

(۲۷) اسی دوا کو مندرجہ بالا طریق کے مطابق استعمال کرنے سے دائمی قبض کی شکایت بھی دور

(۷) سفوف زنجبیل ایک ایک ماشہ عرق الائچی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد صبح شام کھلانے سے وَحم (یعنی وہ شہوت فاسد جو عورتوں کو عموماً حالتِ حمل میں مٹی۔ چونہ۔ کوئلہ وغیرہ کھانے کے لئے ہو جایا کرتی ہے) زائل ہو جاتی ہے۔ اور اُن کو بھوک باقاعدہ لگتی ہے۔

(۸) زنجبیل سفوف کو عرق بکوہ سے کھانا اور اسکو آب برگ عنب الثعلب میں پیس کر ماؤف مقام پر لیپ کرنا ورم معدہ بارد کے لئے بہت مفید ہے۔

(۹) سفوف زنجبیل کو انگوزہ کی آمیزش سے عرق نانخواہ یا عرق بادیان سے کھانا نفخ المعدہ (اپھارہ) کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔

(۱۰) اسی دوا کو بطریق مندرجہ بالا استعمال کرنے سے معدہ کے ریاح بہت اچھی طرح دُور ہو جاتے ہیں۔

(۱۱) سویدی کا تجربہ ہے کہ زنجبیل کو روغن بادام کے ساتھ استعمال کرنے سے جوع الکلب کا عارضہ دُور ہو جاتا ہے۔

(۱۲) زنجبیل۔ عود خام اور انار دانہ کو سرکہ میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ہر غذا کے بعد دو گولیاں سکنجبین یا شربت لیموں سے کھلا دیا کریں۔ جوع البقر کا ازالہ ہو جائے گا۔

(۱۳) سونٹھ کو عرق نعناع سے کھانا قے کو روک دیتا ہے۔ خصوصاً بلغمی قے کو اس سے بیحد فائدہ پہنچتا ہے۔

(۱۴) اسی دوا سے متلی (دل بھرنے کی بیماری) بھی رفع ہو جاتی ہے۔

(۱۵) یہی دوا بطریق مذکور استعمال کرنے سے اُبکائی (اُباک۔ خالی قے) میں بھی مفید پڑتی ہے

(۱۶) زنجبیل نصف حصہ مصطگی ایک حصہ دونو کو سفوف کرکے عرق دارچینی یا عرق الائچی سے کھانا تھوڑے ہی عرصہ میں فواق (ہچکی) کو بند کر دیتا ہے۔

(۱۷) تازہ ادرک کو بھوبل میں بھلبلا کر اس کا پانی نچوڑ لیں۔ اور اس ایک تولہ پانی میں شربت سکنجبین ۳ تولہ ملا کر اور ٹھنڈا پانی ڈال کر پلائیں۔ عطش مفرط (زیادہ پیاس لگنے) کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۱۸) زنجبیل ایک حصہ مصطگی رہنگ نصف نصف حصہ سب کو سفوف کریں۔ اور ۳-۳ صبح شام گرم پانی سے کھلائیں۔ اس دوا سے معدہ میں جما ہوا خون اور دودھ حل ہو کر

گیا ہے۔

(۳) زنجبیل کو سبز کاسنی کے پتوں کے پانی میں پیس کر مقام قلب پر لیپ کرنا ورم حجاب القلب بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۴) زنجبیل کا سفوف یا اس کا مربی کھانا ایسے خفقان القلب میں مفید ہے۔ جو معدہ کی غلظت اور بخارات فاسد سے عارض ہوگیا ہو۔ ایسی حالت میں اس دواء کو دل کے مقام پر لیپ کرنا بھی نفع مند ثابت ہوتا ہے۔

(۵) حکیم ابن نوح لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو خالص گلاب میں پیس کر مریض کے حلق میں ٹپکانا اور اسی دواء کو بادرنج یا بادرنجویہ کے پانی میں پیس کر مقام قلب پر لیپ کرنا غشی کو دور کر دیتا ہے۔

(۶) زنجبیل کا کھانا اسکو آب ریحان یا آب فرنجمشک میں پیس کر مقام دل پر ضماد کرنا اختلاج قلب کو زائل کرتا ہے۔

امراض معدہ و امعاء

(۱) زنجبیل کو سفوف کر کے ۲ ماشہ کی مقدار میں آب نمکین نیم گرم یا کسی مناسب عرق سے کھانا درد معدہ بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس دواء کو سرکہ میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کرنا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔

(۲) زنجبیل ۳ ماشہ ہینگ خالص ایک رتی کو گرم پانی کے ساتھ کھانا درد معدہ کو دور کرنے کے علاوہ وجع الفواد یعنی کوڑی کے درد کو بھی دور کر دیتا ہے۔

(۳) زنجبیل کو عرق دارچینی یا عرق نانخواہ سے کھانا اور اسی دواء کو مقام ماؤف پر ضماد کرنا اختلاج معدہ (یعنی معدہ کی پھڑکن) کو زائل کرتا ہے۔

(۴) زنجبیل ۳ ماشہ مصطگی رومی ایک ماشہ دونوں کو پیسکر ایسی ایک ایک خوراک صبح شام بعد غذا کھانے سے معدہ کا ضعف دور ہو کر اسکو بجید تقویت حاصل ہوتی ہے۔

(۵) اطبائے ہند متفق الرائے ہیں۔ کہ زنجبیل کو نمک یا شہد کیساتھ استعمال کرنے سے بھوک بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۶) سونٹھ اور اجوائن کو کسی قدر نمک دیسی کی شمولیت سے باریک سفوف کر رکھیں۔ اور ہر غذا کے بعد ایک چٹکی کھا لیا کریں۔ ہاضم اور مشتہی ہونیکے علاوہ مقوی معدہ اور محافظ امراض معدہ ہے۔

مالش کرنا اس مرض میں موجب تسکین ہوتا ہے۔

(۸) مندرجہ بالا طریق سے درد سینہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

(۹) اطبائے عرب کا تجربہ ہے۔ کہ زنجبیل کو پرسیاوشان اور تخم شبت کے ساتھ آب برگ عنب الثعلب میں پیس کر نیم گرم لیپ کرنے سے صدر اور اعضائے صدر کے اورام کہنہ اوجاع متعلقات صدر اور ورم اضلاع خلف الصدر و ورم حجاب الصدر وغیرہ کو بہت نفع حاصل ہوتا ہے۔ اس دوا کو کھانا بھی اسی طرح مفید و نافع ہے۔

(۱۰) زنجبیل کو کھانا اور ضماد کرنا شوصہ (چھوٹی پسلیوں کے درد اور ورم) میں بہت مفید ہے۔

(۱۱) جوشاندہ زنجبیل کو شہد یا شربت زوفا دانجیر سے شیریں کر کے پینے سے سینے اور پھیپھڑوں کا تنقیہ و تصفیہ ہو جاتا ہے۔

(۱۲) زنجبیل کو اندرونی اور بیرونی (دونوں طرح) بطریق مناسب استعمال کرنے سے ذات الجنب کی ہر ایک قسم میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایک طبی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ اس دوا کو صبر کے ساتھ شراب میں پیس کر ضماد کرنے سے درد پہلو بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔

امراض قلب

(۱) زنجبیل کا سفوف شہد میں ملا کر عرق گاؤزبان وغیرہ سے کھانا تقویت قلب کا موجب ہے۔ خصوصاً جب دل کے حوالی میں مواد بلغمیہ مجتمع ہو کر ضعف قلب کا باعث ہوں۔ یا بعض امراض بلغمی میں خون سرد پڑ کر اپنے دوران کو صحیح طور پر قائم نہ رکھ سکے۔ اور اس سبب سے ضعف قلب لاحق ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں اس دوا کا استعمال نہایت موزوں ہوتا ہے۔

(۲) حکیم تیا ذوق نے اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ زنجبیل مبرود المزاج اشخاص کے ضعف قلب کو دور کرنے کی لاثانی دوا ہے۔ اور چونکہ یہ ایک محرک چیز ہے اس لئے اس کے استعمال سے دوران خون تیز ہو کر دل کا فعل بڑھ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی کمزوری بھی زائل ہو جاتی ہے۔ یہی فاضل حکیم لکھتا ہے۔ کہ یہ دوا (سونٹھ) اپنی عطریت (خوشبو) کی وجہ سے قلب پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ اسی لئے اس کو رائحات (دل میں خوشبو پہنچانے والی دواؤں) میں شمار کیا

دمہ کی وہ بدترین قسم جس میں سانس نہایت تنگی سے آتا ہے۔ اور جس میں باریک باریک ہوائی نالیاں متشنج ہوجایا کرتی ہیں) بھی رفع ہوجاتا ہے۔ اگر اسکے ساتھ نانخواہ اور دارچینی کا بھی اضافہ کرلیا جائے تو انفع ہے۔ انہی امراض میں آب ادرک تازہ کیساتھ شہد ملاکر استعمال کرنا بھی قیمتی فوائد رکھتا ہے۔

(۳) زنجبیل کو بطریق بالا استعمال کرنے سے بلغمی کھانسی بہت جلد زائل ہوجاتی ہے زہر بن زہر لکھتا ہے کہ آب زنجبیل رطب یعنی ادرک کے تازہ پانی میں برابر وزن شہد ملاکر آگ پر رکھیں جب قوام درست ہوجائے۔ تو چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور بلغمی کھانسی اور دمہ کے مریض کو اس میں سے تھوڑا تھوڑا دن میں تین چار دفعہ چٹا دیا کریں۔ بہت مفید ثابت ہوگا۔

(۴) کھانسی میں جب بلغم رقیق اور کفدار خارج ہو اور بار بار پتلے سے جھاگ آئیں۔ سینے اور حلق میں خراش اور سوزش معلوم ہو تو ایسی حالت میں زنجبیل کا استعمال اکسیر کا کام دیتا ہے۔ اس دوا سے ایک تو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ مجاری صدر اور ہوا کی نالیاں رطوبات غلیظ و متعفنہ اور مواداتِ موجبۂ مرض سے صاف ہوکر پھیپھڑے ہلکے اور بآسانی سے سانس لینے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ دوسرے جھاگدار پتلا اور بار بار خارج ہونے والا بلغم گاڑھا ہوکر اندفاعی صورت اختیار کرلیتا ہے۔ بلغم کے گاڑھا ہونے کی صورت میں اگر اس دوا کے ساتھ ہی ساتھ ادویۂ منضج بلغم (مثلاً زوفا۔ پرسیاوشان انجیر زرد۔ منقہ وغیرہ بصورت جوشاندہ) استعمال کی جائیں، تو کھانسی۔ دمہ اور ان کے عوارضات میں بہت جلد تخفیف ہوکر آرام کی صورت پیدا ہوجاتی ہے ضیق النفس کے علاج میں بھی یہ امر ضرور ملحوظ رکھنا چاہیئے!

(۵) زنجبیل ۶ ماشہ تخم شبت ۶ ماشہ کو پاؤ بھر عرق بادیان میں جوشا کر صاف کرکے شہد سے شیریں کرکے (اور کسی قدر روغن بادام کا اضافہ کرکے) پلانے سے سینہ اور پھیپھڑوں کے ورم کو بہت نفع پہنچتا ہے۔

(۶) زنجبیل کو کسی طریق سے استعمال کرنا ذات الریہ (نمونیا) میں مفید ہے۔ اور اسی دوا کو موم اور روغن کنجد میں ملاکر مقام شش اور سینہ پر طلا کرنا بھی اس مرض میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۷) جوشاندۂ زنجبیل کو شہد یا کسی مناسب شربت سے شیریں کرکے پینا ورم الصدر بلغمی کیلئے بہت مفید ہے اور اسی دوا کو کسی مناسب روغن میں ملاکر مقام سینہ پر

(۱) سفوف زنجبیل بریاں کو کوّے پر چھڑکن ورم اللہاۃ بارد کیلئے مفید ہے۔
اسی طرح اس کے جوشاندہ سے غراغر کرنا بھی اس مرض میں نفع مند ہے
(۲) زنجبیل کے جوشائے ہوئے پانی سے غرغرے کرنا اور چٹکی سے اس کا سفوف
چھڑکنا سقوط لہاۃ (استرخائے ملازہ یعنے کوے کا ڈھیلا دست پڑ جانا) میں
مفید و مجرب ہے۔

(۳) زنجبیل کے جوشاندہ میں شہد ملا کر یا شربت توت سیاہ حل کر کے غرغرے
کرانے سے ورم لوزتین بارد اور خناق بلغمی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس مرض میں اسی
دوا کو سرکہ یا آب برگ مکوئے سبز میں پیس کر حلق کے بیرونی طرف لیپ
کرنا بھی کثیر الفوائد ہے۔ طب عربی کے ایک فاضل طبیب کا تجربہ ہے۔ کہ
زنجبیل اور پوست بندق ہندی کو عرق مکوہ میں جوش دے کر صاف کر کے
اس سے غرغرے کرانے سے خناق کی ہر قسم کو بیحد فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر اسی
جوشاندے میں شہد یا شربت توت سیاہ ملا کر مریض کو جرعہ جرعہ پلایا جائے
تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۴) زنجبیل اور نوشادر کو سرکہ خالص میں پیس کر تھوڑا تھوڑا حلق میں ٹپکانے سے حلق
میں چمٹی ہوئی جونک نکل جاتی ہے۔

(۵) زنجبیل اور نمک سیاہ کو باریک پیس کر دانہ نکالے ہوئے منقہ کے ہمراہ کوٹ
کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ اور دو چار گولیاں دن میں دو تین دفعہ منہ میں
رکھ کر ان کا لعاب چوستے رہیں۔ اگر فتگی آواز کے لئے مفید و مجرب ہے۔

امراض صدریہ

(۱) زنجبیل مسفوف ۲ ماشہ کو جوشاندہ تخم کتان کے ساتھ (جسکو شہد سے شیریں کر
لیا گیا ہو) کھاتے رہنا ضیق النفس بلغمی یعنی سردی کی وجہ سے لاحق ہونے والے دمہ
کے لئے بہت مفید ہے۔ اس دوا کو شہد میں ملا کر چٹنی (لعوق) کے طور پر
چاٹنا بھی مفید ہے، علامہ رازی نے لکھا ہے۔ کہ اس دوا کے استعمال سے مریضان
ضیق النفس کے سانس کی تنگی رفع ہو جاتی اور ہوائی نالیوں کے منافذ کھل جاتے ہیں
نیز ان کا تشنج بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۲) اسی دوا (سونٹھ) کو شربت شہد و عرق دارچینی کے ساتھ کھاتے رہنے سے انتصاب النفس

(۱۵) زنجبیل اور سنگجراحت مساوی الوزن کو باریک کر کے بطور سنون دانتوں پر ملتے رہنے سے وہ خوب مضبوط و مستحکم ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی آب و چمک قائم رہتی ہے۔ نیز انکی غلیظ رطوبات بھی خارج ہو جاتی ہیں۔

(۱۶) زنجبیل تین تین ماشہ صبح و شام بعد غذا عرق اجوائن یا عرق سونف سے کھانا صریرالاسنان (خیند میں دانت پیسنے) کا مانع ہے۔

(۱۷) زنجبیل سفوف کو مسوڑھوں پر ملنا یا اس کے جوشاندہ سے کلیاں کرنا ان کے بلغمی ورم کو دور کر دیتا ہے۔

(۱۸) سونٹھ کے سفوف کو کسی قدر افیون کی شمولیت سے مسوڑھوں پر ملنا درد لثہ بارد (مسوڑھوں کے سرد دردوں) کو فائدہ کر دیتا ہے۔

(۱۹) صاحب کامل الصناعۃ لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو تابۂ آہنی پر علیحدہ بھون لیا جائے اور رسوت خالص کو کوری ٹھیکری پر رکھ کر علیحدہ بریاں کر لیا جائے۔ پھر دونو کو غبار کی طرح پیس کر دن میں دو تین دفعہ ہر روز بلا ناغہ دانتوں اور مسوڑھوں پر ملا جائے۔ تو اس ترکیب سے لثہ دامیہ، قروحاتِ لثہ و ناصور لثہ تک کو فائدہ پہنچ جاتا ہے۔

(۲۰) ہیرا کسیس اور پھٹکڑی کو بموزن لیکر باریک کر کے شیشے یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ پھر اس پر آب ادرک تازہ اس قدر ڈالیں۔ کہ دو انگل اوپر آجائے سایہ میں ڈھانپ کر محفوظ رکھیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اس میں زنجبیل بریان بموزن ملا کر سب کو خوب باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔ اور ہر روز دن میں تین چار دفعہ دانتوں اور مسوڑھوں پر مل دیا کریں۔ اس سے بفضلہ ناصور لثہ رہا پائیریا تک دور ہو جاتا ہے

(۲۱) طب کی ایک مشہور کتاب میں لکھا ہے۔ کہ اگر ۹ ماشہ زنجبیل کو ذرا کوٹ کر بموزن تخم بادیان کے ساتھ عرق نانخواہ میں رات کو بھگو دیا جائے، اور صبح اس کا زلال لیکر شربت ریوند چینی سے شیریں کر کے نہار منہ پی لیا جائے۔ منہ اور دانتوں کی وہ بیماریاں جو غلظت معدہ کے سبب سے عارض ہو جاتی دور ہو جاتی ہیں۔ اور اگر حفظ ماتقدم کے طور پر اس کو استعمال کیا جائے تو انسان ان امراض سے محفوظ و مصئون رہتا ہے۔

امراض حلق و متعلقاتہ،

کو دُور کر دیتا ہے۔

(۷) امام سویدی کا تجربہ ہے۔ اور مشاہیر اطبائے اسلام نے اُس پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ کہ زنجبیل کو آٹے کی طرح باریک پیس کر تین گنا شہد میں لائیں۔ پھر اس میں اس مجموعہ کا چوتھائی وزن روغن بابونہ ملا کر اس مرکب (دوا) کو زبان پر ملتے رہیں۔ تو بہت جلد اس کا تشنج (اکڑن) دُور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جوشاندہ زنجبیل میں کسی قدر شہد ملا کر کلی کرنے سے بھی یہ مرض بہت جلد دُور ہو سکتا ہے

(۸) جوشاندہ زنجبیل سے مضمضہ کرنا یا اُس کا سفوف منہ اور زبان میں ملنا زبان اور منہ کو غلاظت اور خراب رطوبات سے پاک صاف کر کے اکثر امراض دہن سے محفوظ رکھتا ہے۔ خصوصاً بوڑھے لوگوں اور مبرود المزاج اصحاب کو اس کی مداومت لقوہ جیسے خوفناک مرض سے بچاتی ہے۔

(۹) زنجبیل کے سفوف کو منہ میں چھوڑ کر قلاع بلغمی (منہ کے سرد آبلوں) کو دُور کرتا ہے۔

(۱۰) زنجبیل سفوف چھ ماشہ خیرہ بادیان یا کسی مناسب بدرقہ یا صرف پانی سے کھانا اور اس کی گرہ کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنا کثرت سیلان لعاب (منہ سے رال بہنی) کیلئے دونوں مفید اعمال ہیں۔ چرک ہندی نے لکھا ہے۔ کہ اسی مرض میں سونٹھ کو عرق اجوائن سے کھانا قیمتی فوائد رکھتا ہے۔

(۱۱) زنجبیل کو چند دانہ فلفل سیاہ کے ساتھ پیس کر بطور سنون ملنے سے دانتوں کا درد بارد دُور ہو جاتا ہے۔

(۱۲) زنجبیل ایک حصہ نمک نیلی ایک حصہ اور گیرو گوالیاری دو حصے کو پیس کر منجن کے طور پر ملنے سے مجلی دندان ہے۔ اسی سے دانت بخوبی صاف چمکدار اور رطوبات سے پاک ہو جاتے ہیں۔

(۱۳) حکیم علی گیلانی رقمطراز ہے۔ کہ زنجبیل کو اُسکے چوتھائی وزن افیون کے ساتھ بیخ ترب دشتی میں پیس کر ماؤف جانب کے بیرونی جبڑے پر لیپ کر دینے سے درد دندان فی الفور ساقط ہو جاتا ہے۔

(۱۴) ایک ہندی طبیب کا قول ہے۔ کہ زنجبیل سائیدہ کو سرسوں کے کچے تیل میں ملا کر دانتوں پر ملنے سے اُنکی گندی زردی کا ازالہ ہو جاتا ہے اور وہ صاف اور چمکیلے

سر ملنے سے اس کی کھجلی رفع ہو جاتی ہے۔
(۸) زنجبیل کی نسوار لینے سے چھینکیں آ کر ناک میں پھنسی ہوئی چیز نکل جاتی ہے۔
(۹) زنجبیل اور سنبل الطیب کو نہایت باریک پیس کر ہلاس لینے سے بخر الانف (ناک کی بدبو) دور ہو جاتی ہے۔
(۱۰) صرف زنجبیل کے باریک سفوف کو نفوخ کرنے سے رطوبات جاری ہو کر اور چند چھینکیں آ کر سدۂ خیشوم (یعنے فضلات و موادات غلیظ کی وجہ سے نتھنے کا بند ہو جانا) دور ہو جاتا ہے۔

امراض دہان

(۱) زنجبیل کو سرکہ یا آب برگ مکوہ میں پیس کر لیپ کرنا ہونٹوں کے سرد ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔
(۲) اسی دوا کو پانی یا کسی دوسری چیز میں پیس کر ضماد کرنے سے اختلاج الشفت (ہونٹ پھڑکنے کی بیماری) کو کافی فائدہ ہوتا ہے۔ اسکو بقدر مناسب کھانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔
(۳) زنجبیل کو سرکہ میں رگڑ کر رکھیں۔ اور ہونٹوں کو کھردرے کپڑے سے اچھی طرح رگڑ کر یہ دوا اُن پر لگا دیں تو بیاض الشفت (ہونٹوں کا سفید ہو جانا) زائل ہو جاتا ہے۔
(۴) زنجبیل کو آب برگ کاسنی سبز یا آب برگ مکوئے سبز میں پیس کر نیم گرم لیپ کرنے سے چہرے اور جبڑے وغیرہ کے اورام باردہ دور ہو جاتے ہیں۔
(۵) زنجبیل باریک پیس کر زبان پر ملنا' یا اُس کے جوشاندہ سے کلیاں کرنا' یا اُس کی گرہ کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنا استرخاء اللسان (زبان کے ڈھیلا ہو جانے) ثقل اللسان (زبان کے بھاری پن) ورم اللسان (زبان کی سوجن) خدر اللسان (زبان کی بے حسی) کو دور کرتا ہے۔ نیز اسی سے زبان کی خارش کھرکھراہٹ' اخشونت وغیرہ بھی دور ہو جاتی اور اُس کی گندی لسڑی رطوبتیں اور فضول موادات خارج ہو جاتے ہیں۔
(۶) زنجبیل کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنا بخر الفم بدبوئے دہن منہ کی بغل گند

بموزن روغن گل ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو چھان کر صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور حسب ضرورت دو چار قطرے ذرا گرم کر کے کان میں ڈالا کریں۔ کان کا ورم۔ درد ثقل سماعت کان بجنے اور اس میں طرح طرح کی آوازیں آنے کو مفید ہے

(۴) زنجبیل کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اور اس میں کسی قدر شہد ملا کر پچکاری کرنے سے کان میل وغیرہ سے صاف ہو جاتا ہے۔ اور اگر کان میں کھجلی بھی پیدا ہو گئی ہو تو اس کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔ نیز اس کے اندرونی ورم بھی رفع ہو جاتے ہیں۔

امراض بینی (ناک)

(۱) زنجبیل کو تیز سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا ثبور آلانف (ناک کی بے چین کر دینے پھنسی) کیلئے مفید ہے۔

(۲) اس دوا کو بطریق مذکور استعمال کرنا ناک کے ورم کیلئے نافع ہے۔

(۳) زنجبیل تین تین ماشہ صبح شام تازہ پانی سے کھانا کثرۃ العطس (زیادہ چھینکیں آنے) کا مانع ہے۔ جو عموماً نزلہ و زکام حاد کے باعث آیا کرتی ہیں۔

(۴) زنجبیل کو باریک پیس کر نسوار کی طرح ہلاس لینا خوب چھینکیں لاتا ہے جس سے بعض مواددات و رطوبات و فضلات موجبۂ مرض رفع ہو جاتے ہیں حتی کہ دماغ کے سدّے بھی کھل جاتے ہیں۔

(۵) زنجبیل کو سفوف کے طور پر تازہ پانی یا کسی مناسب عرق شربت سے کھانا نزلات حاد و زکام شدید کو بہت جلد روک دیتا ہے۔ اور ناک سے بار بار پانی بہنا بند ہو جاتا ہے۔

(۶) آب ادرک میں کسی قدر روغن چنبیلی خالص ملا کر سعوط کرنے سے خشم (سونگھنے کی قوت کا جاتے رہنا) دُور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اس دوا کو تین تین ماشہ صبح شام شیرہ بادیان چھ ماشہ سے کھاتے رہنا بھی بہت مفید ہے۔

(۷) زنجبیل ایک ماشہ کو روغن گل ایک تولہ میں اچھی طرح ملا کر ناک میں

تیز تند سرکہ میں پیس کر لگانا چاہیئے۔ دو تین مرتبہ ایسا کرنے سے بالوں کا اُگنا بند ہو جاتا ہے۔

(۹) ادرک (زنجبیل رطب) کو کچل کر اس کا پانی نکال لیں، اور اس کے دو چار قطرے آنکھ میں ڈالتے رہیں۔ غشا یعنے شبکوری (اندھراتا) کیلئے سریع الاثر اور جید النفع ہے:

(۱۰) شب یمانی یا سندر جھگ کو ادرک کے پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانا غشاوہ یعنے غبار چشم (دھند) کیلئے مفید ہے۔ ایک فاضل طبیب کا تجربہ ہے کہ بھیڑی یا بکری کی کلیجی کو توے پر رکھ کر بھونیں اور بھونتے وقت پسی ہوئی سونٹھ کی چٹکی دیتے جائیں۔ جب وہ پانی چھوڑ دے تو اس پانی کو آنکھ میں ٹپکانے سے غبار کے علاوہ رتوندی کو بھی بحکم خدا فائدہ پہنچتا ہے

(۱۱) زنجبیل، نمک لاہوری اور صمغ عربی کو باریک سرمہ کی طرح کر کے آنکھ میں لگانا اور کچھ عرصہ تک اسکی مداومت کرنا سبل (آنکھ میں رگوں کا سرخ جال سا بن جانے) میں مفید و مجرب ہے

(۱۲) زنجبیل اور نوشادر کو باریک کر کے شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے ظفرہ (ناخونہ) کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ نمک کو آب ادرک میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

(۱۳) ہر کشن دیپنے لکھا ہے، کہ انگوزہ کو آب ادرک تازہ میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنے سے پردہ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۴) زنجبیل کو عرق بادیان کے ساتھ کھانے سے غلیظ ابخرات معدہ کے سبب سے عارض ہونے والے بعض امراض چشم کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۵) زنجبیل اور بلیلہ زرد مساوی الوزن پیس کر سفوف کریں۔ اور چھ چھ ماشہ صبح شام کسی مناسب عرق سے کھایا کریں۔ مقوی چشم ہونے کے علاوہ امراض چشم کا محافظ بھی ہے:-

امراض گوش

(۱) آب زنجبیل (ادرک کے پانی) کو گل روغن میں ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکانے سے سردی کیوجہ سے پیدا ہونے والا درد گوش زائل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کان کے بیرونی طرف اس کا لیپ بھی مفید ہے:-

(۲) زنجبیل کو باریک پیس کر آب برگ مکوہ میں ملا کر اور کسی قدر روغن گل کا اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کرنے سے ورم بن گوش (کن پھیڑول) کو آرام ہو جاتا ہے اور ورم تحلیل ہو کر درد وغیرہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔

(۳) آب ادرک، آب حنظل تازہ اور آب شرب تازہ ہموزن لے کر ان کے

مفید ہے۔ میں ملا کر الش کرنا خدر (سن ہوجانا) کسی عضو کے سن ہوجانے میں نہایت مفید ہے۔

(۲۰) زنجبیل یا اس کا مربی استعمال کرنا تشنج و اعضا کے پھڑکنے کی بیماری میں اکسیر مفید و مجرب ہے۔ جیسے فالج۔ لقوہ وغیرہ میں بیان ہوا۔ رازی نے لکھا ہے۔ کہ اس دوا کو شیرہ تخم ریحان اور شہد کے ساتھ کھانا۔ بدن عضلات کا قلع قمع کر دیتا ہے۔

(۲۱) بعض مشاہیر اطبائے اسلام و یونان نے اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ اگر اس دوا (سونٹھ) کو گند اور نبات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو سرکے عضلات سے غلیظ اور پیچیدہ بلغم کو نکالتا۔ مواد فاسدہ اور رطوبات متعددہ کو خارج کرتا اور آئندہ کے لئے ان کی پیدائش کو روک دیتا ہے۔

(۲۲) بوشاندہ زنجبیل میں شہد ملا کر پینے سے احتباس کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

امراض چشم

(۱) زنجبیل پر ریشہ کو سرمہ کی طرح باریک کرکے آنکھ میں لگانا بیاض چشم چھوٹے کو دور کر دیتا ہے۔

(۲) زنجبیل باریک سائیدہ کو سپیدۂ بیضہ مرغ میں حل کرکے آنکھ کے پپوٹوں پر نیم گرم ضماد کرنا نزلہ زلی کا مانع ہے۔

(۳) اسی دوا (سونٹھ) کو مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق استعمال کرنا، پردہ متحجر (بند) یعنی سردی کے سبب سے آنکھ دکھنے میں مفید ہے۔

(۴) طبی کتب میں مرقوم ہے۔ کہ زنجبیل کو باریک سرمہ سا کر کے آنکھوں میں لگائیں۔ جس سے آنسو جاری ہو جائیں گے۔ اور غارش چشم پیدا کرنے والا مادہ خارج ہو جائیگا۔

(۵) زنجبیل و پیگ ان لیا کھانے سے آنکھوں سے پانی آنا۔ آنکھوں کی سرخی اور آشوب چشم نزلی کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۶) زنجبیل کی گرہ کو روغن زیتون میں گھس کر پپوٹوں کے کناروں پر لیپ کرنا سلاق (ابھنی) کو فائدہ دیتا ہے۔

(۷) اسی دوا کو عرق گلاب میں پیس کر پپوٹوں پر لیپ کرنے سے استرخا (ڈھیلا پن) پپوٹوں کا دور ہو جاتا ہے۔

(۸) حکیم ماتقی نے لکھا ہے۔ کہ جب کو شعر منقلب (ٹیڑھا بال) کی شکایت ہو جائے۔ اس کی یوں کرنا کہ پہلے بالوں کو موچنے سے اکھاڑ کر اس جگہ زنجبیل ایک حصہ سہاگہ سفید و کف دریا ہر ایک نیم

(بچوں کی مرگی) میں بھی نہایت مفید ثابت ہو چکی ہے۔

(۱۳) زنجبیل کو روغن زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر سارے بدن پر زور سے مالش کرنا اور اسی دوا کو جدبیدستر کے ساتھ پیس کر ماء العسل سے کھلاتے رہنا سکتہ کے لئے مفید و نافع ہے۔ افلاطون نے لکھا ہے۔ کہ سونٹھ کے چوتھائی وزن خالص ہینگ ملا کر شہد میں گوندھ کر رکھیں اور تین تین ماشہ دن میں تین دفعہ شربت شہد سے کھلاتے رہیں۔ تو سکتہ اور اسکی علامات منذرہ کو بہت جلد فائدہ پہنچتا ہے۔ ایک اور ایرانی طبیب لکھتا ہے۔ کہ اسی دوا اور سونٹھ کو مرچ سیاہ اور کستوری کے ساتھ باریک پیس کر ہلاس لینا بھی اس مرض (سکتہ) میں مفید ہوتا ہے۔

(۱۴) زنجبیل ۹ ماشہ کو باریک کر کے اور شہد میں ملا کر عرق دارچینی سے کھانا اور اسی دوا کو روغن نرگس یا روغن زیتون یا کسی دوسرے روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کرنا استرخاء (بدن کے کسی حصہ کے ڈھیلا ہو جانے) میں مفید ہے۔

(۱۵) مربائے زنجبیل ایک تولہ یا سفوف زنجبیل ۶ ماشہ ماء العسل کے ساتھ بلاناغہ کھاتے رہنا فالج اور استرخائے جسم اسفل (نچلے دھڑ کے ادھرنگ) میں نفع مند ہے۔ اسی طرح زنجبیل کو روغن جوز بوا اور خردل میں ملا کر اور روغن کنجد کا اضافہ کر کے مقام مفلوج پر مالش کرنا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔

(۱۶) زنجبیل کی گرہ کو منہ میں رکھ کر ہر وقت چباتے رہنا۔ اس کے سفوف ۶ ماشہ کو شہد میں ملا کر کھانا اور اس کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر ملنا لقوہ کے لئے بالخاصہ مفید تدابیر ہیں۔ اس تدبیر سے اعضاء مفلوج و مسترخی کو بھی بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اہرن نے اپنے تجربہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ زنجبیل ایک حصہ، فلفل سیاہ اور نمک چکنی نصف نصف حصہ کو نسوار کی طرح باریک پیس کر ماؤف جانب کے نتھنے میں نفوخ کیا جائے۔ تو صاحب لقوہ کے لئے عجیب الاثر ہے اس کے علاوہ سونٹھ کو روغن شونیز میں ملا کر ناک میں سڑکنا اور اسی دوا کو لیپ کرنا بھی لقوہ کے لئے مفید لکھا ہے۔

(۱۷) سونٹھ کا مربیٰ بقدر ایک تولہ یا سفوف بقدر ۶ ماشہ اشربہ مناسبہ سے کھاتے رہنا اور اسی دوا کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کرنا رعشہ کے لئے سود مند ہے۔

(۱۸) زنجبیل ۶ ماشہ کو عرق نانخواہ یا عرق بادیان ۔ ۱ تولہ میں بھگو کر اور اس کا زلال لے کر شربت سکنجبین سے شیریں کر کے نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پینا کابوس (نیند میں ڈرنے) کا دافع ہے۔

(۱۹) زنجبیل کا مربہ ایک تولہ کی مقدار میں کھاتے رہنا اور اس کو کوٹ کر چھ ماشہ کی مقد
ماء العسل یا شہد کے ساتھ کھانا اور اسی دوا کو انگوزہ و دار فلفل کے ہمراہ کسی مناسب رو

(۳) زنجبیل کو چار ماشہ کی مقدار میں کسی مناسب عرق یا شربت سے کھانا اور اس کو تیز و تند سرکہ میں
پیس کر پیشانی اور کن پٹیوں پر لیپ کرنا دردِ سر بلغمی کے لئے جید الاثر ہے۔

(۴) ایک ہندی طبیب کا تجربہ ہے۔ کہ زنجبیل (سونٹھ) کو تین تین ماشہ صبح شام عرق سونف یا عرق
اسطوخودوس کے ساتھ کھاتے رہنے سے دردِ سر سوداوی دور ہو جاتا ہے۔

(۵) زنجبیل سائیدہ ۲ ماشہ مغز بادام مقشرہ ۵ دانہ مرباے سیب ایک تولہ سب کو خوب پیس کر ایسی
ایک ایک خوراک صبح شام عرق گاؤزبان کے ساتھ نہار منہ کھانے سے ضعفِ دماغ اور اسی کی وجہ
سے عارض ہونے والا دردِ سر رفع ہو جاتا ہے۔

(۶) علامہ نفیس کا تجربہ ہے کہ زنجبیل کو نصف وزن زعفران کے ساتھ خالص سرکہ میں پیس کر
پیشانی پر ضماد کرنا دردِ شقیقہ و دردِ عصابہ بارد کو بیحد فائدہ ہوتا ہے۔ نیز اسی دوا کو چند دانہ فلفل سیاہ
کے ساتھ نہایت باریک کر کے ناک میں زور سے چڑھانا بھی اس درد کو چند ساعتوں میں دور کر دیتا ہے
طب کی ایک معتبر کتاب میں مرقوم ہے۔ کہ زنجبیل کو آب بیخ سہانجنہ میں پیس کر لیپ کرنے سے عصابہ،
شقیقہ اور دردِ دال کو نفع ہوتا ہے۔

(۷) زنجبیل ۶ ماشہ کو ذرا جوکوب کر کے رات کو ۱۲ تولہ عرق بادیان میں بھگو دیں صبح اس کا زلال لیکر
اور شربت وردے شیریں کر کے نہار منہ استعمال کریں۔ سُدہ اور دوار کے لئے سریع النفع ہے۔

(۸) زنجبیل ۶ ماشہ کو باریک کر کے عرق دارچینی و شہد کے ساتھ کھلانا اور اسی دوا کو سرکہ و روغن گل
میں ملا کر سر پر طلا کرنا سرسام بارد کے لئے مفید ہے۔

(۹) زنجبیل کو نمک چکنی کے ساتھ پیکر نفوخ کرنا بقول اطباء ہند، سُبات (غیر طبعی نیند) کو زائل
کر دیتا ہے۔

(۱۰) زنجبیل کو باریک کر کے تین گنا خالص شہد میں ملا رکھیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت نہار منہ
چھ ماشہ کی مقدار میں شیرۂ مغز بادام، عدد کے ساتھ کھایا کریں۔ نسیان کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

(۱۱) اطبائے عرب دیونان متفق الرائے ہیں۔ کہ اگر تنضیج و تنقیہ کے بعد متواتر تین مسہل دے
کر ہر روز سفوف زنجبیل تین تین ماشہ صبح شام شیرۂ مغز بادام ایک تولہ شربت افتیموں ۲ تولہ کے ساتھ
کھلایا جائے۔ تو مالیخولیائے بلغمی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۲) زنجبیل اور عاقر قرحا کو مساوی الوزن باریک کوٹ کر شہد میں ملا کر کھاتے رہنا خصوصاً
دارچینی و شربت اسطوخودوس سے کھانا مرگی کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ اسی طرح یہ دوا

بھی روکتی ہے۔ اس دوا کا اثر براہ راست اُن عروق شعریہ پر پڑتا ہے۔ جن کا تعلق دوران خون سے ہے۔

جلد: جس طرح اس کا اثر اندرونی طور پر محرک و مسکن ہوتا ہے۔ اسی طرح بیرونی طور پر بھی اسی تاثیر کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اوجاع باردہ۔ اورام بلغمی۔ بیرونی ورم کے لیے حسی یا بعض عصبی و عضلاتی و مفاصل امراض میں اس کو بیرونی طور پر بھی تحریک و تقویت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ فالج، استرخاء، رعشہ، استرخاء، تشنج، سکتہ، وجع مفاصل، ورم مفاصل، وجع الاعصاب، نقرس، عرق النساء، وجع العضلات، پریدن عضلات۔ اورام بلغمیہ، صداع باردہ وغیرہ امراض میں کھانے کے علاوہ اس کو ضماد، طلاء اور مرہم بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے جلد میں تحریک پیدا ہو کر وہاں دوران خون تیز ہو جاتا اور امراض مذکورہ کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

مفاصل: (جوڑ) یہ دوا حموضت معدہ (گیسٹرک جوس) کو زائل کرتی ہے۔ اس سے یورک ایسڈ (تیزابی مادہ) کو بھی فنا کر دیتی ہے جس سے نقرس (پتھری) بننے والے مادے کی پیدائش بھی موقوف ہو جاتی ہے۔ اور ان مادوں کی وجہ سے مفاصل (جوڑوں) میں جو درد اور ورم پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرنے سے یورک (یورک ایسڈ وغیرہ) دور ہو کر آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

زنجبیل کے مفرد استعمالات

جن امراض میں زنجبیل (سونٹھ) مفرد طور پر استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوتی ہے۔ اُن کو اپنے **تجربات** اور مفردات کی کتابوں میں مذکور دیگر انتخابات کی بنا پر ذیل میں امراض وار درج کیا جاتا ہے

امراض سر

(۱) زنجبیل کو نہایت باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں حل کر کے پیشانی اور کن پٹیوں پر لیپ کرنا صداع بارد سادہ میں مفید و مجرب ہے۔ اسی دوا کو تین چار ماشہ کی مقدار میں کسی قدر سفید چینی میں ملا کر عرق دارچینی سے کھانا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

(۲) زنجبیل کو باریک کر کے دو چند شہد میں ملائیں۔ اور ہر روز چھ ماشہ کی مقدار میں عرق گاؤزبان سے کھایا کریں۔ خرابی ہضم اور غلظت معدہ وغیرہ سے پیدا ہونے والے درد سر کے لیے نہایت مفید ہے۔

آلات تناسل: چونکہ یہ دوا حابس اور مسکن تاثیر بھی رکھتی ہے۔ اس لئے جریان منی میں مفید ہے۔ اور چونکہ یونانی اطباء اس کو محرک و مقوی بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس لئے یہ مقوی باہ اور محرک و مہیج باہ بھی ہے۔ نیز مقوی گردہ ہونے کی وجہ سے بھی آلات تناسل پر اس کا خوشگوار اثر پڑتا ہے۔ ان تاثیرات کی موجودگی میں اس کو ضعف باہ، جریان، سرعت اور قلت لذت مباشرت وغیرہ امراض میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

رحم پر بھی اسی دوا کا اثر آلات بیرونی کی طرح ہوا کرتا ہے۔ یعنی یہ دوا رحم کے سدوں کو کھولتی اور اس کو فاسد رطوبات اور فضلات وغیرہ سے پاک صاف کرکے تقویت بھی دیتی ہے۔ نیز درد رحم، سوزش رحم، ورم رحم، برودت رحم اور اس کے تشنج، استرخاء، ڈھیلا پن وغیرہ میں مستعمل ہے۔ اسی طرح حیض، طمث، ماہواری خون کی رکاوٹ، خصوصاً جو کہ سردی وغیرہ کی وجہ سے ہو، اس سے دور ہو کر حیض باقاعدہ آنا شروع ہو جاتا ہے۔ وقس علیٰ ہذا۔

اعصاب و عضلات: یہ دوا منعش و مقوی عضلات و اعصاب ہے۔ پٹھوں کی سردی کو زائل کرتی ہے اور عضلات کی برودت کو دور کرنے میں اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ اسی لئے اس کو جملہ عصبی و عضلاتی امراض مثل فالج، لقوہ، استرخاء، جمود، سکتہ، تشنج، وجع المفاصل، عرق النسا، وجع الاعصاب، اختلاج عضلات، نقرس، اور درد سر، خفقان و جاع میں استعمال کیا کرتے ہیں خصوصاً سرد دردوں اور بلغمی دردوں کے لئے یہ ایک بہت مفید چیز ہے۔

خون: جیسے کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ یہ دوا محرک خون ہے۔ اور مقوی جگر ہونے کے باعث خون کے [illegible] دانوں (ریڈ کارپسلز) کی تعداد بڑھاتی اور سفید و ناکارہ ذرات خون [illegible] کو ضائع کرتی ہے۔ اس لئے یہ محرک خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے خون کو صالح [illegible] تو [illegible] سرخ رنگ بناتی ہے۔ اس کو فضلات اور فاسد رطوبات [illegible] بناتی ہے۔ نیز چونکہ یہ دوا مقوی معدہ و جگر ہے۔ اور اس سے کیلوس اور کیموس نہایت [illegible] بنتے ہیں۔ اس لئے یہ مصفی خون بھی ہے۔ محرک خون ہونے کی وجہ سے دوران خون کو تیز [illegible] دوران کے سلسلہ کو باقاعدہ اور بحال رکھتی ہے۔ جب کسی مرض میں دوران خون کم ہو جائے [illegible] منجمد ہونا شروع ہو جائے جس سے [illegible] سرد پڑ جائے تو ایسی حالت میں [illegible] کا استعمال [illegible] ہوتا ہے۔ اسی طرح اپنی [illegible] کی وجہ سے یہ دوا خون کو متعفن [illegible]

آلاتِ تنفس:- اس کا اثر اعضاء الہوا پر براہ راست پڑتا ہے۔ اس لئے یہ ان کے
امراض مثلاً کھانسی، دمہ، نمونیا، ذات الجنب۔ کثرت البلغم، کثرت رطوبات۔ انضباب شدہ، درد
ورم وغیرہ میں مستعمل ہے۔ چنانچہ جب بار بار اٹھنے والی کھانسی کے ساتھ رقیق سا جھاگ خارج ہوتا
ہو۔ اور گلے اور سینہ میں دغدغہ اور کھرکھراہٹ معلوم ہوتی ہو تو اس کے استعمال سے رقیق رطوبات
اور کفدار بلغم غلاظت پاکر قابل اخراج ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت میں اس کی تاثیر بانو سائٹن کی
طرح مسکن ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح سینہ اور پھیپھڑوں کے تنقیہ و تصفیہ و تحلیہ کے لئے بھی
اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز چونکہ اس سے ہوائی نالیوں اور ان کے نہایت باریک پھیپھڑوں
کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے یہ پھیپھڑوں اور اس کی باریک نالیوں اور سینے کے تشنج
کو دور کر دیتی ہے۔ جس سے تشنجی دمہ اور انتصاب النفس (دمہ کی ایک بدترین قسم ہے) کو فائدہ ہوتا ہے۔

قلب (دل): چونکہ زنجبیل میں ایک قسم کا ایرومیٹک والے ٹائل آئل (روغن لطیف معطر)
موجود ہوتا ہے۔ اس لئے اپنی عطریت (خوشبو) کی وجہ سے یہ براہ راست دل پر مقوی اثر کرتی ہے
اور اپنی اسی ریحانیت عطریت کے باعث قلب میں طاقت توانائی پیدا ہو کر اس کا ضعف دور
ہو جاتا ہے۔ نیز چونکہ یہ دوا دورانِ خون کو بھی تیز کر دیتی ہے۔ یعنی محرک خون ہے۔ اس لئے
حرارت غریزی کا فعل بڑھ جایا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب حرارت غریزی بڑھ جائے تو اس
سے دل کا فعل بھی بڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا محرک خون ہونے کے ساتھ ہی ساتھ یہ محرک قلب
بھی ہے۔ اس لئے یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ یہ دوا خون کو سُدوں اور فضلوں سے پاک صاف کر کے
اس کی حرکت اور فعل کو باضابطہ، باقاعدہ اور متواتر رکھتی ہے۔ اس کے اس فائدہ کے لحاظ سے یہ
کہنا پڑتا ہے کہ اس سے دل کا پھڑکنا (اختلاج القلب) بھی دور ہو جاتا ہے۔ لہٰذا یہ ان لوگوں
کے لئے ایک بیش قیمت چیز ہے۔ جن کو اختلاج قلب کی وجہ سے حرکت قلب بند ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

معدہ و امعاء:- یہ دوا تھوڑی مقدار میں کھانے سے معدہ کی ترش رطوبت (رطوبت
معدہ۔ گیسٹرک جوس) کو جذب کرتی ہے۔ اور زیادہ وزن میں کھانے سے رطوبات معدہ کو زیادہ کر
دیتی ہے۔ جس سے رطوبت بالقراریہ بھی زیادہ ترادش پانے لگتی ہے۔ اس فعل کے لحاظ سے یہ
مقوی معدہ، مشتہی۔ ملین طبع اور کاسر الریاح ہے۔ نفخ اور بدہضمی کو دور کرتی ہے اور
ترش ڈکار اور معدہ کی تیزابی کیفیت بھی اس سے دور ہو جاتی ہے۔ قبض عادت اور
...ائی کو دور کرتی ہے۔ اسہال، سہیضہ۔ مروڑ۔ درد معدہ۔ قولنج ریاحی، نفخ، امتلاء معدہ
...ہیضہ، ہچکی، ذرب، تخمہ وغیرہ میں بہت مفید و موثر ہے۔ نیز مسہلات کی وجہ سے جب معدہ میں

بہ معمار کے لوازمات سے افعال دماغ تیز ہو جاتے ہیں۔

سرد و مارغ بھر ہو ... دماغی اسکو تقویت بھی کرتی ہے ۔ اور رطوبات دماغیہ کو جذب کرنے میں بھی موثر ہے ۔ نیز دماغی حفاظت کو تا ثیر بھی کرتی ہے ۔ دماغی اعصاب و منفذات دماغ کے متعلقات کو طاقت دیتی ہے ۔ مبرود المزاج اشخاص کے لئے یہ ایک اچھی مقوی دماغ چیز ہے ۔

دہن :۔ دہن چونکہ اس دوا کو منہ میں چبانے سے لعاب دہن (تھوک) زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے منہ کی خراب اور چپچپی وغیرہ رطوبات اس کے استعمال سے خارج ہو جاتی ہیں جس سے بخرالفم (گندہ دہنی) منہ کی بدبو اور منہ کی بدمزگی کو کافی فائدہ پہنچتا ہے ۔ اسی طرح دانتوں اور مسوڑھوں کی خرابیوں کے لئے بھی (خصوصاً جو کثرت رطوبات اور بلغمی مواد سے پیدا ہو گئی ہوں) ایک مفید دوا ہے ۔ نیز مسوڑھے ... دانتوں کو جو نقصان پہنچ جاتا ہے ۔ اس سے اس کا بھی بہت جلد ازالہ ہو جاتا ہے ۔

حلق :۔ یعنی گلے کی صفائی اور تنقیہ کے لئے بھی اس کو کثرت استعمال کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ حنجرہ اور ہوا کی نالی کے فاسد مواد اور خراب رطوبات کے اخراج ... اور ان میں ... بلغمی کے انصباب کو یہ دوا روک دیتی اور آئندہ کے لئے ان کی پیدائش کو کم کر دیتی ہے چونکہ اس کے استعمال سے حلق کے غدود (لوزتین وغیرہ) رطوبات کو زیادہ پیدا کرتے اس لئے اس کے استعمال سے حلق کی تنگی اور خراش اور ورم وغیرہ کو بہت نفع ہوتا ہے ۔ ... والے بچوں اور ... (کالی کھانسی ... بیماری) میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے ۔ نیز حلق ... جیسے نیند اور پھیپھڑے بلغم کو بھی ... خارج کرتی ہے

ناک کی سوزش اور نزلہ و زکام میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے خصوصاً ناک سے نزلہ کی وجہ سے پتلا سا پانی بار بار خارج ہوتا ہو ۔ اور اس کی وجہ سے بگڑ ... آتی ہوں ۔ ناک کی اندرونی جھلی (غشائے مخاطی) سوزشناک سرخ اور متورم معلوم ہوتی ہو نزلہ کی کثرت کی وجہ سے ناک سرخ معلوم ہوتی ہو یا اس ... کے اجتماع کے باعث کسی قسم کی رکاوٹ معلوم ہوتی ہو ۔ تو ان حالات میں یہ دوا ... غشائے مخاطی ! ... لعاب دار جھلی ... خصوصی امراض جیسے کثرت ... مواد ... اجتماع ... ورم ، خراش ، درد ... زیادہ ...

لمبی چوڑی تفصیل لکھی ہے۔ جس کا خلاصہ بھی یہاں درج نہیں ہو سکتا۔ بہرحال یہ
مسلمہ امر ہے کہ اطبائے ہند اس دوا کو زمانۂ قدیم سے استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔
ان کو بہت پرانے زمانے سے اس کے افعال و خواص معلوم تھے!

(۲) طب یونانی میں بھی زنجبیل کے بہت سے افعال و منافع لکھے ہیں۔ لیکن وہ مبالغہ سے خالی ہیں۔ چنانچہ اطبائے یونان اس کو ہاضم۔ مقوی معدہ۔ دافع بلغم۔ محلل الریاح۔ تخفیف اور منقی بدن مانتے ہیں۔ چنانچہ جالینوس اور دوسرے اطبائے قدیم و یونانی اس دوا کو بلغمی اور عصبی امراض میں بکثرت استعمال کیا ہے۔ اور یونان کے دیگر حکما مثلاً بقراط و دیسقوریدوس وغیرہ نے تو اس کو دوا الفاصل۔ نقرس۔ استرخاء۔ فالج۔ لقوہ۔ خدر اور دوسرے عصبی و عضلاتی و مفاصلی امراض میں بھی مفید و مجرب بتایا ہے۔ اب یونان میں بھی نئی تحقیق اور ڈاکٹری تدقیق کے زیر اثر اس کو محرک بدن اور عام مقوی تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۳) طب اسلامی یا عربی طب میں بھی طب یونانی کے تتبع میں ہی اس کے افعال و خواص مانے گئے ہیں۔ جناب شیخ الرئیس۔ حسین علی گیلانی۔ علا نفیس۔ امام سویدی۔ رازی۔ قسطا بن لوقا۔ ابن بیجون وغیرہ اطبائے عرب و اسلام نے اس دوا کو مقوی معدہ و دافع برودت و ریاح۔ ہاضم۔ منقی صدر و ریہ و دماغ۔ مسہلات۔ محرک بدن و باہ۔ مولد خون صالح۔ دافع بلغمی اور مجلی و مسکن تسلیم کیا ہے۔ البتہ انہوں نے اس کے خواص میں ایک اور اضافہ کر دیا ہے وہ اس کو مقوی باہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ طب عربی نے عام مقوی باہ دواؤں میں اس کو شامل کیا ہے۔

(۴) **طب مغربی**:۔ (ڈاکٹری۔ ایلوپیتھی) میں اس دوا کی صرف دو ہی تاثیریں مانی جاتی ہیں۔ یعنی اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اب ایلوپیتھ ڈاکٹر صاحبان بھی یونانی۔ اسلامی اور دیدک طب کی دیکھی اس دوا کو عام مقوی (جنرل ٹانک) محرک، ہاضم۔ مقوی معدہ، مقوی باہ، دافع برودت وغیرہ ماننے لگے ہیں۔ اور عصبی و عضلاتی امراض میں بھی اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ

(۵) **طب تماثلی**:۔ (علاج بالمثل۔ ہومیوپیتھی) میں بھی یہ دوا "جنجر" کے نام بکثرت مستعمل ہے۔ جس کو علاوہ ...

نے اسے بکثرت استعمال کیا ہے۔ کیونکہ عرب اور یونان میں شام ہی سے زنجبیل جایا کرتی تھی لیکن ہندوستان میں آجکل اس کا استعمال تقریباً متروک ہوگیا ہے۔ اور اس کی بجائے زنجبیل ہندی ہی استعمال کی جاتی ہے۔ ویسے یہ بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک اچھی قسم ہے!

اجزاء مستعملہ:۔ اس کی صرف گانٹھیں یا جڑیں ہی استعمال ہوتی ہیں۔ اور ہندی کو مطلق زنجبیل یا سونٹھ کہا جاتا ہے۔

طریق استعمال:۔ زنجبیل کو سفوف۔ معجون۔ گولی۔ مربٰی۔ آچار۔ روغن۔ مطبوخ۔ نقوع وغیرہ کی شکل میں اندرونی طور پر۔ اور تیل۔ ضماد۔ طلا۔ مالش۔ ذرور۔ نطول وغیرہ کی صورت میں بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے ہیں۔ جنکی تفصیل اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ آئیگی!

مقدار خوراک:۔ عام طور سے اس کی خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہے لیکن نوعیت مرض اور حسب حالت مریض اس کو گھٹا بڑھا بھی سکتے ہیں۔ چنانچہ بعض امراض میں جب اسکو بار بار دن میں چار پانچ دفعہ دینا پڑے تو بعض اوقات اس کو ایک ماشہ فی خوراک سے بھی کم مقدار میں دیا کرتے ہیں۔ اسی طرح اس کا مربٰی ایک تولہ تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور جب اس کو مطبوخ یا نقوع کے طور پر استعمال کرنا ہو تو پھر اس کو ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بھی استعمال کر لیا جاتا ہے۔ بہرحال مختلف حالات میں اس کی خوراک بھی مختلف ہوا کرتی ہے۔

زنجبیل کے افعال و تاثرات

(۱) طب ہندی (ویدک) میں تو زنجبیل کے افعال و خواص بہت زیادہ مبالغات کیساتھ مرقوم ہیں۔ اور ہندی طبیب اسکے بہت ثناگو اور مدح خواں چلے آتے ہیں۔ چنانچہ وہ اس کو تمام دوشوں کو صاف کرنے والی اخلاط کو اعتدال پر لانے والی۔ تتوں کے انتظام کو باقاعدہ رکھنے والی۔ ہاضم۔ مقوی معدہ۔ مقوی باہ۔ مخرج بلغم۔ قاطع بلغم۔ تمام بیماریوں کو دور کرنے والی۔ عقل کو تیز کرنے والی۔ حافظہ اور ادراک کو بڑھانے والی۔ دماغ۔ دل۔ جگر۔ معدہ۔ امعاء۔ پھیپھڑہ۔ گردہ۔ مثانہ۔ رحم۔ اعصاب اور عضلات کو طاقت دینے والی اور ان فاسد اعضاء کا تنقیہ کرنے والی مانتے ہیں۔ اسی واسطے وہ زنجبیل کو مہا اوشدھی یعنی سب سے بڑی دوا اور وشوا (19 21 9 1) یعنی تمام بیماریوں میں فائدہ پہنچانے والی دوا کہتے ہیں۔ ویدک کے گرنتھوں میں

سمی خوشبودار اور لطیف تیل ہی ہوتا ہے۔ جسے انگریزی میں ایرو میٹک والے ٹائل آئل (خوشبودار)
لطیف) کہتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا بیان ہے۔ کہ اس تیل کی موجودگی کی وجہ سے زنجبیل کا ذائقہ خوشبودار
ہوتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر یہ پھیکی، مٹی کے ذائقہ کی طرح ہو جائے (۳) کئی قسم کے (؟)
مادے (RASTUB) بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

لیکن جب ویدک اور یونانی کی قدیم کتابوں کا مطالعہ کیا جائیگا۔ تو معلوم ہوگا کہ (۱) اطبائے قدیم
خواہ وہ یونانی ہوں یا ایرانی۔ عربی ہوں یا ہندوستانی۔ زمانہ قدیم سے اس کا ست باہر نکالتے
چلے آئے ہیں۔ (۲) اس کا تیل جو روغن زنجبیل کے نام سے مشہور ہے۔ زمانہ قدیم سے تیار ہوتا چلا آیا
ہے۔ اور اب بھی ہندی اور یونانی طب میں بکثرت بنتا اور استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ روایت ہے
کہ ہندی طب کے موجد جناب چرک جی مہاراج نے ایک شاگرد نے سونٹھ کا ایسا لطیف
اور عمدہ روغن کشید کیا تھا۔ جو آج کل کے کیروسن آئل (مٹی کا تیل) کی طرح رقیق اور سفید
رنگ کا تھا۔ اور نہایت تیز مزا اور تیز بو تھا۔ ان تحقیقات سے معلوم ہوا۔ کہ زنجبیل کی یہ
کیمیاوی تقسیم کوئی نئی تقسیم نہیں ہے۔ بلکہ بہت پرانے زمانے سے یہ تقسیم ان میں آ چکی ہوئی ہے
جس کو آج تھوڑے سے تصرف کیساتھ مغرب اپنے سے منسوب کر کے پیش کر رہا ہے!

ذائقہ:۔ زنجبیل یا سونٹھ کا ذائقہ تیز اور چرپرا ہوتا ہے۔ اور زبان اس کو بڑی مشکل سے گوارا
کرتی ہے۔

اقسام:۔ زنجبیل اپنے اقسام کے لحاظ سے چار یا پانچ قسم کی ہوتی ہے۔ چنانچہ ہندوستان
ہی میں اس کی تین قسمیں پیدا ہوتی ہیں۔ جو صرف شکل و شباہت میں چھوٹی بڑی ہونے کی وجہ سے
مختلف اقسام خیال کی جاتی ہیں۔ لیکن اس کی بڑی بڑی قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) زنجبیل بے ریشہ یا زنجبیل ستوا:۔ جس کو ستواں سونٹھ بھی کہتے ہیں۔ اس میں ریشہ بالکل
نہیں ہوتا۔ اور یہ ایک بہت اعلیٰ قسم کی سونٹھ ہوتی ہے۔ جس کو اطباء دواؤں میں بڑے شوق سے
استعمال کرتے ہیں۔ اسی سونٹھ کا مربیٰ بہتر ہوتا ہے۔ اور اسی کا ادرک بھی عمدہ ہوتا ہے۔
(۲) زنجبیل کوہی یا پہاڑی سونٹھ۔ یہ نسبتاً چھوٹی ہوتی ہے۔ لیکن تیز بہت ہوتی ہے۔ اور اس
تیزی کی وجہ سے بہت پسند کی جاتی ہے۔ (۳) زنجبیل عام جو اکثر میدانی علاقوں میں ہوتی ہے
چنانچہ لاہور امرتسر وغیرہ کا ادرک بڑا بڑا موٹا ڈلدار ہوتا ہے۔ لیکن تیزی میں بہت ہی کم
ہوتا ہے۔ (۴) زنجبیل شامی[٥] جو شام کے ملک سے آتی ہے۔ اطبائے اسلامی و یونانی

[٥] بعض اطباء کے نزدیک زنجبیل شامی ایک دوسری جڑی ہے جسکو ...

Price: Rs. 400/- US $...

اور عربی میں نبات الزنجبیل کہتے ہیں۔ زنجبیل یا سونٹھ اسی پودے ہی کی جڑھیں ہیں۔ جو آلو۔ اروی شکرقند۔ ہلدی۔ کچور۔ مونگ پھلی وغیرہ کی طرح زمین ہی میں پیدا ہوتی ہیں۔ جب یہ جڑھیں تازہ ہوتی ہیں تو ان کو ادرک یا زنجبیل رطب میں کہا جاتا ہے۔ مگر جب ان کو مقشر کرکے خشک کر لیتے ہیں۔ تو پھر یہ مطلق زنجبیل یا سونٹھ کہلاتی ہے۔

شکل و شباہت:۔ زنجبیل یا سونٹھ ایک گرہ دار جڑ ہے۔ جس کے ٹکڑے بے قاعدہ ناہموار چپٹے اور شاخدار ہوتے ہیں۔ ہر ایک ٹکڑے کی لمبائی دو انچ سے چار یا پانچ انچ تک اور چوڑائی نصف انچ سے تین انچ تک ہوا کرتی ہے۔ دراصل زنجبیل کے ٹکڑے ہلدی کی گانٹھوں سے بہت ملتے جلتے ہیں۔ لیکن فرق صرف یہ ہے۔ کہ ہلدی گہرے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ اور زنجبیل تازہ (ادرک) کا رنگ بھورا خفیف زردی مائل اور خشک شدہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ بعض قسم کی سونٹھ توڑنے پر ریشہ دار ہوتی ہے۔ اور بعض قسم کی بے ریشہ۔ جس زنجبیل میں ریشہ بہت ہی کم ہو وہ اس کی اعلیٰ اور بہترین قسم شمار ہوتی ہے۔

مقام پیدائش:۔ ہندوستان تو اسکا اپنا گھر ہے۔ چنانچہ طبی تاریخ سے ثابت ہے۔ کہ یہ بہت ہی قدیم زمانے سے یہاں نہ صرف پیدا ہوتی بلکہ باقاعدہ بوئی جاتی ہے۔ اور ہندوستان کا شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہوگا۔ جہاں اسکی بکثرت کاشت نہ ہوتی ہو۔ اسکے علاوہ جزائر غرب الہند۔ مصر۔ شام عراق۔ حجاز۔ جزائر شرق الہند اور یورپ کے بہت سے حصص میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور اب تو بڑے بڑے ملکوں میں جہاں پہلے یہ نبات پیدا نہ ہوتی تھی اس کی کاشت کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ اور سرکاری باغوں اور جڑی بوٹیوں کے باغوں (بوٹینیکل گارڈنز) میں خاص طور پر اس کو بونے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یونان میں بھی کہیں کہیں اس کی کاشت پہلے ہی سے ہوتی ہے۔ لیکن جس قدر یہ دوا ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ اور کسی بھی ملک میں نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ ہندوستان ہی اس کا اصلی مسکن اور اس پرانا وطن ہے!

تقسیم کیمیاوی:۔ جب سے یہ دوا طب جدید مغربی (ڈاکٹری) کے نازما کو پیاؤں میں داخل ہے۔ ڈاکٹروں نے اسکی کیمیاوی تقسیم کرکے بڑے فخر و جاہ کے ساتھ دنیا میں پیش کی ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ (۱) اسمیں ایک خاص جوہر جنجرین (**Gingirine**) یا جنجرول (**Gingirol** لیعنی زنجبیلین پایا جاتا ہے۔ جو صرف زنجبیل ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔ نیز (۲) اس میں ایک قسم

زنجبیل - ادرک

طبی نام	ویدک نام	ڈاکٹری نام
عربی نام — زنجبیل۔	سنسکرت — مہاوشدھی	یونانی — زیگیبر ZEGA BER
فارسی نام (قدیم) شنگبیر	" ناگر — شرنگ بیر	لاطینی — زنجبر
" (جدید) زنجبیل	ہندی — شونٹھی، شنٹھی (شونٹھ)	انگریزی — جنجر zingiber
" ادرک	" — سونٹھ	

اردو — سونٹھ - ادرک ۔ پنجابی — سنڈھ - ادرک

تاریخ:- طب کی قدیم کتب مفردات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے ۔ کہ یہ دوا زنجبیل - سونٹھ اصل ہندوستان ہی کی مخصوص چیز ہے ۔ اور اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ قدیم اطبائے ہند ہی کو سب سے پہلے اسکے افعال و خواص کا علم حاصل ہوا ۔ چنانچہ جب اس کے عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت، یونانی، لاطینی اور انگریزی ناموں کی تطبیق پر غور کیا جائے ۔ تو معلوم ہوگا ۔ کہ اسکے تمام نام اس کے ہندی اور سنسکرت ناموں ہی سے مشتق ہیں ۔ اور اطبائے فارس و یونان و عرب نے بھی اسی کی تائید کی ہے۔

اطبائے ہند اس دوا کو زمانہ قدیم سے استعمال کرتے چلے آتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا بھی چند دوسری دواؤں کی طرح ہندوستان کی ایک قابل فخر اور ممتاز دوا تسلیم کی جاتی ہے ۔ اور اپنے افعال و خواص کے لحاظ سے فی الواقع ایک بے نظیر چیز ہے ۔ اطبائے یونان کو اس دوا کا علم اور اسکے خواص و منافع ہندی طبیبوں ہی سے حاصل ہوئے ۔ پھر اہل فارس نے یونانیوں سے اس کا علم حاصل کیا ۔ اور پھر یہ دوا عرب میں پہنچ کر طب اسلامی میں داخل ہوئی ۔ پھر جب اہل یورپ نے عربی کتابوں کو انگریزی اور لاطینی زبانوں میں ترجمہ کرنا شروع کیا ۔ تو انہیں بھی اس دوا کا علم ہوگیا ۔ اور اس طرح یہ دوا منزل بمنزل سفر طے کرتی ہوئی یورپ کے فارماکوپیاؤں (قرابادینیات مغرب) میں داخل ہوگئی۔

ماہیت:- نبات زنجبیل کے پتے سبز رنگ کے اور بہت بڑے بڑے ہوتے ہیں ۔ جن کا طول ۶ سے لے کر ۱۲ - ۱۴ انچ تک اور عرض تین انچ سے سات آٹھ انچ تک ہوتا ہے ۔ اس کا پودا ایک فٹ سے

جمع کر دی گئی ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین کرام اس کے مطالعہ سے محظوظ و مسرور ہونگے ع

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید!

انشاء اللہ کوشش کی جائیگی کہ آئندہ بھی یہ سلسلہ قائم رہے اور مفردات کے خ
سے متعلق دلچسپ رسائل و کتب شائع ہوتے رہیں۔ اگر زمانے نے مساعدت اور ز
نے موافقت کی تو ارادہ ہے کہ علم الادویہ کے متعلق ایک جامع کتاب بھی ش
کی جائے۔ و باللہ التوفیق و ہو الرفیق!

یکم مئی ۱۹۴۳ء

خاکسار

ابو الوحید عبد المجید خادم سوہدروی

نوٹ

کاغذ جنگ کی وجہ سے حد سے زیادہ گراں بلکہ نایاب ہو گیا ہے۔ اس لئے
قیمت آٹھ آنہ (۸؍) رکھی گئی ہے۔ ورنہ ہماری تمام مطبوعات ارزانی
نظیر آپ ہی ہوتی ہیں۔ ہمارا اصول ہے۔ کہ قیمت لاگت کے لحاظ سے م
جائے۔ منافع کم سے کم حاصل کیا جائے۔ تاکہ طبی کتب و رسائل کی اشاع
عام ہو جائے۔ ہماری مکمل فہرست آج ہی مفت طلب کیجئے۔

مینجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

زمانہ حال میں ہمارے اپنے طبی پریس کو جو سب سے بڑا اور مہلک مرض لاحق ہے۔ وہ مفر
کی طرف سے بے اعتنائی ہے۔ جو اصحاب تاریخ طب سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں ک
ہی علم الادویہ اور علم العلاج کی جان بلکہ طب کی روح رواں ہیں۔ کس قدر افسوس کا مقا
کہ آجکل ہمارے اطباء کرام اس طرف سے بالکل بے پرواہ ہو گئے ہیں۔ اور اپنی ملکی مفر
کے متعلق کوئی جدید مکمل اور معتبر میٹیریا میڈیکا مرتب کرنے میں سب سے پیچھے رہ گئے ہیں۔
ذرا مغربی طب کو دیکھئے۔ کہ یورپ اور امریکہ وغیرہ میں طب جدید مغربی کے ارباب حل وعقد کی
مفردات کے متعلق عجیب وغریب معلومات پیش کی جا رہی ہیں۔ ان کے تحلیل و تجزیہ کیمیاو
تقسیم اور خواص وغیرہ کی تحقیقات کے سلسلے میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے۔
ہمارے اطباء ہیں کہ یہ حضرات بقول حالی مرحوم ؎

یہ کولھو کے کچھ بیل سے کم نہیں ہیں۔ چلے عمر بھر اور جہاں تھے وہیں ہیں

ان روح فرسا اور جانگداز حالات کی موجودگی میں ضرورت اور سخت ضرورت ہے کہ مفردا
کے خواص و افعال، تاثیرات، معلومات، استعمالات، اور تحقیقات کے متعلق جدید رنگ میں
کتب شائع کی جائیں۔ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ طبی کارخانہ سوہدرہ نے اپنی مقدور
طاقت کے لحاظ سے اس اہم ترین خدمت کا بوجھ اپنے سر پر اٹھا لیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں پانچ
مجربات۔ پانچسو جڑی بوٹیاں۔ رسالہ خواص ترپھلہ اور دیہاتی حکیم جیسی مفید عام طبی کتا
شائع کر کے اس کمی کو کسی حد تک پورا کر دیا ہے۔ ان تمام کتابوں میں مفردات ہی کے ذر
علاج کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ رسالہ "طبی میگزین" بھی ماہ بماہ اس
کو سرانجام دیتا رہتا ہے۔

اسی سلسلے میں آج رسالہ "تاثیرات زنجبیل" آپکی خدمت میں پیش کیا جا رہا
جس میں جدید اور قدیم طبی ریسرچ کے مطابق گوناگوں معلومات اور بوقلموں تحقیق

مطبوعات نمبر ۱۲ طبی کارخانہ رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

تاثیراتِ زنجبیل

یعنی

ادرک کے فوائد

مصنفہ

مولینا حکیم عبدالمجید صاحب خادم ایڈیٹر طبی میگزین

ملنے کا پتہ

مینجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ پنجاب

تاثیراتِ زنجبیل

یعنی

فوائدِ ادرک

مصنفہ

مولینا حکیم عبدالمجید صاحب ایڈیٹر طبی میگزین

ملنے کا پتہ

مینجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

قیمت . . . .